ٹیچرز گائیڈ

Class 6

اسکول کا پہلا دن

تحریر: فیض احمد فیض

ٹیچر کے لئے نوٹ

- اس گائیڈ میں کتاب کو پڑھانے کے طریقے کو مختلف سیشن میں تقسیم کیا گیا ہے یہ محض ایک تجویز ہے۔ اس سے کام کرواتے وقت بچوں کی دلچسپی اور ذہنی ارتقاء کے پیش نظر اس کی ترتیب اور مواد میں ردوبدل کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی سیشن مقررہ وقت سے تجاوز کر جائے تو سیشن چھوٹا نہ کریں بلکہ اگلے سیشن میں کام مکمل کریں۔
- ہر سبق شروع کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ آپ بچوں سے تعارفی گفتگو کریں تاکہ بچے ذہنی طور پر اس موضوع کے لئے تیار ہو جائیں۔
- مضمون کی تیاری گھر سے کر کے آئیں تاکہ کلاس میں پڑھتے وقت روانی اور تسلسل نہ ٹوٹے۔

سیشن 1

- کتاب کا سب سے پہلا مضمون ''اسکول کا پہلا دن'' ہے۔ لہذا ٹیچر بچوں کو مضمون سے متعارف کرانے کے لئے ان سے پوچھیں کہ انہوں نے کس عمر میں اور کس جماعت میں اسکول جانا شروع کیا تھا۔ اس سوال پر سارے بچے شاید ایک ساتھ جواب دیں گے۔ ٹیچر کو چاہئے کہ بچوں کو انفرادی طور پر بولنے کا موقع دیں۔ اب ٹیچر بچوں سے کہیں کہ اسکول کا کوئی اپنا یادگار واقعہ یا بات بیان کریں۔ ٹیچر یہ واضح کریں کہ ضروری نہیں کہ یہ ان کا اسکول کے پہلے دن کا واقعہ ہو بلکہ اسکول سے متعلق کوئی بھی واقعہ ہو جو ان کے ذہن میں رہ گیا ہو۔ بچوں کو اپنے اپنے تاثرات انفرادی طور پر بیان کرنے کا موقع دیں۔ اس دوران بولنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں اور اس انداز میں لفظوں اور جملوں کی درستگی کرتی جائیں کہ بچوں کو اس کا احساس نہ ہو۔ اگر بچے دوسری زبان کے الفاظ ملا کر واقعہ بیان کرنا چاہیں تو انہیں روکا نہ جائے۔
- بچوں سے فیض احمد فیض پر تحقیقی مقالے (article) لکھوائیں۔ اس کے لئے بچوں کو مختلف گروپ میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ہر گروپ کو فیض احمد فیض کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مواد جمع کرنے کی ذمہ داری سونپی جائے۔ ان سے یہ بھی کہا جائے کہ فیض سے متعلق تصاویر کاٹ کر اور چارٹ پیپر پر چپکا کر لائیں۔ فیض کے بارے میں ضروری معلومات کے ساتھ کام تیار کریں۔ بچوں کے مقالے اس سبق کے آخری سیشن میں لئے جائیں۔ فیض کی شخصیت سے متعلق تجویز کردہ چار عنوانات یہ ہیں۔

1	فیض بحیثیت شاعر	Faiz as a poet
2	فیض کا سیاسی کردار	Faiz's political role
3	فیض بحیثیت دوست اور باپ	Faiz as a friend and father
4	فیض کی شخصیت	Faiz as a person
5	فیض کے حالات زندگی	life history of Faiz

- اگر ٹیچر سمجھتی ہیں کہ مندرجہ بالا دیئے گئے عنوانات پر بچوں کے لئے تحقیق کرنا مشکل ہوگا تو ہر گروپ فیض پر مقالے لکھے جس میں ان کی زندگی کے ہر پہلو پر تھوڑا بہت مواد ہو۔

گھر کا کام

- بچے اپنے اپنے اسکول کا پہلا یادگار واقعہ کوپیوں میں لکھ کر لائیں۔

سیشن 2

- بچوں سے کوپیاں لی جائیں۔ مضمون شروع کرنے سے پہلے بچوں کو فیض احمد فیض کی شخصیت سے متعارف کروائیں۔ آپ کی سہولت کے لئے ایک نوٹ درج ذیل ہے۔

نوٹ

- فیض احمد فیض کا شمار اس صدی کے بہترین شاعروں میں ہوتا ہے۔ وہ 1911ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں ہی حاصل کی اور عربی اور انگریزی ادب میں لاہور سے ایم اے (M.A) کیا۔ ان کا پہلا مجموعہ کلام ''نقش فریادی'' ہے۔ گو کہ ان کی شاعری کا انداز عاشقانہ ہے لیکن انہوں نے معاشرے کے سماجی مسائل کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ ان کی شاعری کا سب سے نمایاں پہلو ''وطن دوستی'' اور ''انسان دوستی'' ہے۔ ان کے کلام کا کئی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ جن میں انگریزی، فرانسیسی، فارسی، ہندی، جاپانی، عربی وغیرہ شامل ہیں۔ فیض ٹھنڈے مزاج کے بے حد صلح پسند آدمی تھے۔ ان کو 1964ء میں بین الاقوامی لینن امن انعام دیا گیا۔

سیشن 3

- بچوں سے کہیں کہ اپنی کتابوں میں صفحہ نمبر 1 کھول کر دیکھیں۔ ٹیچر تاثرات کے ساتھ ''اسکول کا پہلا دن''

پڑھ کر سنائیں۔ (اس کے لئے ضروری ہے کہ سبق کی تیاری ٹیچر گھر سے کر کے آئیں تاکہ تسلسل اور روانی نہ ٹوٹے)۔ سبق پڑھ کر بچوں سے پوچھیں کہ انہیں سبق پسند آیا یا نہیں؟ یا سبق کا کون سا حصہ ان کو سب سے زیادہ پسند آیا؟

اس کے بعد بچوں سے پوچھ کر نئے اور مشکل الفاظ اور ان کے معنی بورڈ پر درج کرتی جائیں۔ جن کو بچے اپنی کوپیوں میں لکھتے جائیں۔

الفاظ	معنی	انگریزی ترجمہ
درجہ	جماعت	class
سبب	وجہ	reason
اہتمام	تیاری	preparation
فاصلہ	دوری	distance
اصطبل	وہ جگہ جہاں گھوڑوں کو رکھا جاتا ہے	stable
فٹن	ایک طرح کی سواری	phaeton

نوٹ

- اٹھارہویں صدی کے آخر میں یورپ اور امریکہ میں بڑے پیمانے پر سڑکوں کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ نتیجتاً مختلف قسم کے گھوڑوں سے کھینچی جانے والی سواریوں میں اضافہ ہوا۔ ان میں سے ایک سواری فٹن تھی جو انگریزوں نے اپنے دور حکومت میں برصغیر میں متعارف کر وائی۔ فٹن ایک چار پہیوں والی بگی (گھوڑا گاڑی) تھی جسے عموماً دو گھوڑے کھینچتے تھے۔ اس میں چار لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہوتی۔ اس گاڑی کو کوچوان چلاتا تھا۔

بچوں سے پوچھیں کہ ان کو پرانے زمانے کی کون کون سی سواریوں کے نام آتے ہیں۔ (یکہ، تانگہ پالکی، ڈولی وغیرہ)۔ نیچے دیئے گئے الفاظ کے اردو معنی بعد میں انگلش ترجمہ کروائیں۔

عید گاہ	عید کی نماز پڑھنے کا میدان	eid gah
لاڈ میں آ کر	پیار میں آ کر	lovingly
بھڑکیلے	چمکدار، نمائشی	gaudy, glitering
پرتکلف	سجایا ہوا، بنا سنورا	elaborate

عام طور پر	حسب معمول (معمول کے مطابق)	usual, common
پیازی	اودا مائل گلابی	purplish pink
وضع قطع	حلیہ (رنگ ڈھنگ)	appearance
ہڑ بڑانا	بوکھلانا	be startled
غل	شور، چیخ و پکار	noise
کلیجہ	جگر، ہمت، دل کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے	human liver
کلیجہ دھک دھک کرنا	ڈر لگنا	to be scared or nervous
اوسان	ہوش و حواس	senses, presence of mind
اوسان خطا ہونا	گھبرا جانا	to lose one's presence of mind
بے شمار	زیادہ، بے حساب	countless, numerous, many
فقرے	جملے کا حصہ	phrase
فقرا کسنا	آوازیں کسنا، مذاق اڑانا	to make fun of
پھبتیاں	وہ مثال جو مذاق اڑانے کے لئے دی جائے	ways of making fun
ٹاٹ	بوری کا کپڑا	jute
طنز	طعنہ	sarcasm
حقارت	ذلت، نفرت	contempt, scorn
زرق برق	چمکیلا، شان و شوکت والا	brilliant
ٹھاٹ باٹ	شان	splendour
نمائش	دکھاوا	show
گھٹیا	گرا ہوا، ہیچ	cheap, of little account
مختلف	فرق	different
مہمل	بے معنی	meaningless
ہم جولی	ہم عمر، ساتھ کھیلنے والا	friend, playmate

ہم جماعت	ایک ہی جماعت والے	class fellow
ہم وطن	ایک ملک کے رہنے والے	fellow countrymen
بڑھیا	اعلیٰ قسم کا، بیش قیمت	superior, of good quality, high priced
چاؤ	شوق	fondness, desire
ناپسندیدہ	جو اچھا نہ لگے، ناگوار	disliked, disagreeable
احساس	محسوس کرنا، پتہ چلنا	feeling

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ وہ اس سبق کو گھر سے پڑھ کر آئیں اور اپنی مرضی کے 5 الفاظ جملوں میں استعمال کریں۔

سیشن 4

- بچوں سے دریافت کریں کہ انہوں نے کہانی گھر پر پڑھی تھی یا نہیں۔ اب ان سے کہانی سے متعلق کچھ زبانی سوالات کریں۔ اس کے علاوہ انہوں نے جو جملے بنائے ہیں اس کی کوپیاں لے لیں۔ اصلاح کرتے وقت اچھے جملوں کی تعریف کریں۔

سوالات

- فیض احمد فیض کو جس انداز میں تیار کیا جا رہا تھا اس سے ان کے بارے میں کیا پتہ چلتا ہے؟
- انہیں کس طرح تیار کیا گیا تھا اور کیوں؟
- بچوں کو انہیں دیکھ کر حیرت کیوں ہوئی؟
- انہیں اسکول کے پہلے دن زندگی کا کون سا سبق ملا؟
- اسکول میں یونیفارم کا کیا مقصد ہے؟
- تعلیمی معیار بہتر بنانے میں کون سی چیزیں ضروری ہوتی ہیں؟

(اس کے علاوہ کوئی اور سوالات ذہن میں آئیں تو وہ بھی پوچھ لیں)۔

ٹیچر اس گفتگو کے دوران بچوں کے تلفظ اور زبان سے زیادہ ان کے تخلیقی خیالات اور اظہار خیال کی طرف توجہ دیں۔ سیشن کے آخر میں بچوں سے کہیں کہ اپنے مقالے کا پلان اگلے سیشن میں لے کر آئیں۔

سیشن 5

- بچوں سے ان کے مقالے کے متعلق پوچھا جائے۔ اگر بچوں کو کسی قسم کی دشواری پیش آ رہی ہو تو ٹیچر ان کی مدد کریں اور مقالہ لکھنے کے طریقے میں ان کی رہنمائی کریں۔
بچوں کو اپنے اپنے گروپ میں بٹھایا جائے۔ بچے تھوڑا بہت مواد جمع کر چکے ہوں گے۔ ٹیچر ہر گروپ کے پاس جائیں اور ان کے مواد پر تبصرہ کریں۔

سیشن 6

- آج فیض پر لکھے گئے تحقیقی مقالوں کو کلاس میں پیش کیا جائے۔ ہر گروپ کا لیڈر مقالہ پڑھ کر سنائے اور اس پر تبصرہ ہو۔ ٹیچر حوصلہ افزاء کلمات کے ذریعہ بچوں کے جذبہ شوق میں اضافہ کریں۔ پھر یہ کام اسکول کی کسی نمایاں جگہ پر لگا دیا جائے تاکہ دوسرے اساتذہ دیگر جماعتوں کے بچوں اور والدین کی نظر اس پر پڑے۔

گھر کا کام

- فیض احمد فیض کی دونوں بیٹیاں لاہور میں رہتی ہیں۔ ٹیچر بچوں سے ان کے نام خط لکھوائیں جس میں وہ فیض صاحب کے لئے اپنے تاثرات کا اظہار کریں اور اگر ان کے متعلق کچھ پوچھنا چاہیں تو پوچھ لیں۔ فیض احمد فیض کی اہلیہ کا بھی انتقال ہو چکا ہے۔ فیض احمد فیض کی اہلیہ کا نام ایلس فیض تھا اور ان کی بیٹیوں کے نام منیزہ ہاشمی اور سلیمہ ہاشمی ہیں۔

غبارے والا

سیشن 1

- ٹیچر نظم کو پراثر طریقے سے پڑھ کر سنائیں۔ بچے اس دوران اپنی کتابیں کھول کر رکھیں۔ چونکہ کوئی خاص مشکل الفاظ یا اصلاحات نہیں ہیں اس لئے وہ یہ نظم آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ بچوں سے فرداً فرداً نظم کے متعلق سوالات کریں۔ جس سے ان میں دلچسپی اور سوچنے کی صلاحیت پیدا ہو اور ان کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے۔

نوٹ

- یہ گفتگو دس پندرہ منٹ تک جاری رہ سکتی ہے۔

سوالات

- آپ کو یہ نظم کیسی لگی؟ اچھی لگی تو کیوں؟
- اس کم عمری میں جب اس کو اسکول میں ہونا چاہئے وہ بازار میں چیزیں کیوں بیچ رہا تھا؟
- آپ کو اس نظم کا کون سا شعر پڑھ کر سب سے زیادہ دکھ کا احساس ہوا اور کیوں؟
- نظم کا پسندیدہ شعر موثر انداز سے پڑھ کر سنائیں؟

ٹیچر اس نظم کے مرکزی خیال کو موضوع بنا کر گفتگو کریں اور اس کے المیہ پہلو کی طرف بچوں کی توجہ دلائیں۔ بچوں سے بھی اشعار کا مطلب پوچھا جائے تاکہ بچوں میں شاعری کا شوق اور اشعار سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ بچوں کو بتائیں کہ اگر ہم اپنے اردگرد نظر ڈالیں تو ہمیں ایسے بہت سے لوگ نظر آئیں گے جو بہت سی نعمتوں سے محروم ہیں۔ جس طرح اس نظم میں اس معصوم بچے کو ''اچھے کھانے'' کا شوق ہے اسی طرح اور بہت سے مزدور بچوں کے بھی کچھ شوق ہوتے ہوں گے جو کہ غربت کی وجہ سے پورے نہیں ہو سکتے' کیونکہ اتنی محنت کے باوجود ان کی آمدنی کم ہوتی ہے۔

گھر کا کام

- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ کسی بھی کام کرنے والے بچے کا انٹرویو کریں۔ اس کام کے لئے بچوں کو کچھ وقت دیا جائے۔ ٹیچر کو چاہئے کہ وقتاً فوقتاً بچوں کو کام مکمل کرنے کی یاد دہانی کراتی رہیں۔ یہ کام آخری سیشن میں لیا

جائے۔ ٹیچر کی سہولت کے لئے انٹرویو کے سوالات درج ذیل ہیں۔

نوٹ

- ٹیچر یہ سوالات بورڈ پر لکھیں اور بچے ان سوالات کو اپنی اپنی کوپیوں میں اتارتے جائیں۔

سوالات

- آپ کا نام کیا ہے؟
- آپ کی عمر کیا ہے؟
- آپ کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟
- آپ کتنے عرصے سے کام کر رہے ہیں؟
- آپ روزانہ کتنے گھنٹے کام کرتے ہیں؟
- آپ کیوں اور کس کے لئے کام کرتے ہیں؟
- کیا آپ پڑھنا چاہتے ہیں؟
- کیا آپ کے بہن بھائیوں میں کوئی تعلیم حاصل کر رہا ہے؟
- آپ کی آمدنی کیا ہے؟
- آپ کو اپنے اوپر خرچ کرنے کے لئے کتنے پیسے ملتے ہیں؟
- لوگوں کا رویہ آپ کے ساتھ کیسا ہوتا ہے؟
- آپ روز کیا کھاتے ہیں؟
- آپ کو کن کن چیزوں کا شوق ہے؟

ٹیچر بچوں سے کہیں کہ نظم کے مشکل الفاظ کے معنی انگریزی میں لکھیں۔ چند مشکل الفاظ اور ان کے معنی درج ذیل ہیں۔

نوٹ

- اگر کام پہلے سیشن میں نہ کروایا جاسکے تو یہ کام بچوں سے دوسرے سیشن میں لیا جائے۔

الفاظ معنی	انگریزی ترجمہ
تقدیر	luck
پھٹے	torn

کوچہ (گلی)	lane
معصوم (بھولا، بے گناہ)	innocent
حالت	condition
غربت	poverty
راستہ	way

سیشن 2

- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ انہوں نے بچوں کو کون کون سے کام کرتے دیکھا ہے۔ ان کی فہرست ٹیچر بورڈ پر بنائیں۔ بچے یہ فہرست اپنی کاپیوں پر اتارتے جائیں۔ ٹیچر کی سہولت کے لئے چند شعبوں کے ناموں کی فہرست اردو اور انگریزی میں درج ذیل ہے۔

اردو	انگریزی
گھر میں کام کرنے والے	domestic servants
اخبار بیچنے والے	newspaper boys
جھاڑو لگانے والے	sweepers
مستری	mechanics
خوانچہ فروش	hawkers
پھول بیچنے والے	flower sellers
گاڑیوں کی صفائی کرنے والے	car cleaners
مزدور	labourers

اس کے علاوہ بچے مختلف فیکٹریوں میں بھی کام کرتے ہیں۔ مثلاً

- قالین بافی۔
- اون کی صفائی۔
- صابن سازی۔
- چمڑے کی رنگائی۔
- تعمیراتی کام۔

- سیمنٹ سازی۔
- کپڑوں کی چھٹائی، رنگائی اور بنائی وغیرہ۔

اس سیشن میں ٹیچر بچوں سے لی جانے والی مشقت (child labour) کے بارے میں گفتگو کریں۔ ٹیچر کی سہولت کے لئے ایک نوٹ درج ذیل ہے۔

نوٹ

- ٹیچر بچوں کو یہ بتائیں کہ ہمارا ملک ایک غریب ملک ہے اور ایک فرد کی کمائی سے پورے گھر کا خرچہ چلانا ممکن نہیں۔ لہذا لوگ بچوں کو تعلیم دلوانے کے بجائے مختلف ہنر سکھواتے ہیں یا دوسرے کام کرواتے ہیں تاکہ وہ خاندان کی آمدنی میں اضافہ کرسکیں۔ مزدور بچے تمام غربت زدہ معاشروں کا مسئلہ ہیں۔ پاکستان کے حوالے سے اس مسئلہ کے بنیادی اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

آبادی میں اضافہ۔ اقتصادی حالات۔ سیاسی اور سماجی حالات۔

ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں کم از کم 80 لاکھ بچے کام کرتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں چونکہ سماجی سہولتیں اور تحفظ نہیں اس لئے لوگ بچوں کو ہی اپنا اثاثہ اور آمدنی کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور عام خیال ہے کہ جس کے گھر میں زیادہ بچے ہوں گے خصوصاً لڑکے وہ خود کو اتنا ہی محفوظ سمجھے گا کیونکہ یہ بچے آمدنی میں اضافہ کر سکیں گے۔

سیشن 3

- اس سیشن میں نظم کے ''مرکزی خیال'' کے بارے میں گفتگو کریں۔

اس نظم میں شاعر نے ان بچوں کو موضوع بنایا ہے جو کہ اپنا اور اپنے گھر والوں کا پیٹ پالنے کے لئے بچپن ہی سے گھر سے کمانے کے لئے نکل پڑتے ہیں۔ یہ معصوم بچے دن رات محنت مزدوری کرنے کے بعد بھی روکھی سوکھی کھا کر زندگی گزارتے ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اور اس بچے کا جو کہ غبارے بیچ رہا ہے موازنہ کریں کہ یہ معصوم بچہ جو کہ دن بھر گلی کوچوں میں پھرتا ہے تاکہ شام کو جب گھر واپس جائے تو اپنا اور اپنے گھر والوں کا پیٹ بھر سکے، زندگی کی بہت سی نعمتوں سے محروم ہے۔ حالانکہ اس کے دل میں بھی خواہش اور ارمان ہیں لیکن وہ ان نعمتوں کا تصور بھی نہیں کرسکتا جو ہمیں اور آپ کو اتنی آسانی سے حاصل ہیں۔ بچوں پر واضح کریں کہ کام کرنا از خود کوئی برائی نہیں ہے لیکن اس عمر میں تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے جس سے یہ بچے محروم ہیں کیونکہ کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے لوگوں کا تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے۔ ہمارے ملک میں

تعلیم کی شرح 30 فیصد سے بھی کم ہے جبکہ بعض ممالک میں یہ شرح 97 فیصد سے 100 فیصد تک ہے۔ بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ وہ ان خوش نصیب لوگوں میں سے ہیں جنہیں تعلیم کی دولت حاصل ہے لیکن ہم شوق سے تعلیم حاصل کرنے کے بجائے اسے ایک بوجھ سمجھتے ہیں۔ اس موضوع پر مندرجہ ذیل سوالات کئے جا سکتے ہیں۔

(1) کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اللہ تعالی نے ہمیں کون کون سی نعمتوں سے نوازا ہے جو ان بچوں کو حاصل نہیں ہیں؟

(2) اگر آپ کو ''پڑھنے'' یا ''کام کرنے'' میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کا موقع دیا جائے تو آپ کیا کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟

(3) اگر آپ کو اسکول آنے کے بجائے روز صبح اٹھ کر کام کرنے کے لئے جانا پڑے تو آپ کو کیسا لگے گا؟

(4) کیا آپ اپنے آپ کو اس معاملے میں خوش قسمت سمجھتے ہیں کہ آپ تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟ کیوں؟

(5) آپ کے خیال میں تعلیم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟ اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

(6) اس نظم سے آپ نے کیا سیکھا؟

(7) والدین بچوں سے کام کیوں کر واتے ہیں؟

(8) آپ گھر میں کیا کام کرتے ہیں؟

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ آج گھر جا کر کوئی بھی پانچ کام کریں اور اس کے بارے میں لکھ کر لائیں۔ یہ کام چوتھے سیشن میں لیا جائے۔

سیشن 4

- بچوں سے گھر کے کام کی کوپیاں لی جائیں۔ آپ چاہیں تو اس پر نمبر بھی دے سکتی ہیں۔ آج بچوں سے child labour کے بارے میں گفتگو کریں۔

بچوں کی معلومات کے لئے یہ بتائیں کہ بعض ممالک میں بچوں سے کام لینا جرم تصور کیا جاتا ہے اور تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے۔ ہمارے یہاں بھی ایک منظور شدہ قانون ہے (employment of child Act 1992) جس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ 14 برس سے کم عمر کا بچہ مزدوری نہیں کر سکتا۔ ساتھ ہی ان میں ان 14 شعبوں کی وضاحت بھی کی گئی ہے جہاں کام کرنا بچوں کی صحت و نشو نما کے لئے مضر ہے۔ ان میں چند کے نام درج ذیل ہیں۔ مثلاً

- بیڑی بنانا۔
- جراثیم کش ادویات کا استعمال۔
- ماچس سازی۔
- آتش گیر مادہ یا پٹاخوں کی تیاری۔
- اون کی صفائی' قالین بافی وغیرہ۔
- صابن سازی۔
- ایسی چیزوں کی تیاری جس میں زہریلے کیمیکل مثلاً سیسہ یا پارہ وغیرہ کا استعمال ہو۔

مگر افسوس ناک بات یہ ہے کہ قالین بافی کی صنعت میں 70 فیصد بچے ہی کام کرتے ہیں۔

اب بچوں سے گفتگو جاری رکھتے ہوئے بچوں سے سوالات کئے جائیں۔

کیا آپ ان باتوں کو پہلے سے جانتے تھے؟

ہمارے ملک میں اس قانون پر عمل درآمد کیوں نہیں ہو سکتا؟

کیا دوسرے ملکوں میں بھی بچے کام کرتے ہیں؟

یہ بھی واضح کریں کہ گو کہ child labour ایک لعنت ہے' لیکن ہمارے ملک میں فی الحال کسی طور پر یہ بھی ممکن نہیں کہ بچوں کی ملازمتوں پر پابندی عائد کر دی جائے کیونکہ اس کا بنیادی سبب ''غربت'' اور گھرانوں کے ''معاشی حالات'' ہیں۔ جب تک ان کے خاتمے کے لئے سنجیدگی سے اقدامات نہیں کئے جاتے کام کرنے والے بچوں پر پابندی عائد نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ جب تک ایسے حالات پیدا نہ ہوں کہ بچوں کو مختلف کاموں سے ہٹایا جائے اس وقت تک ان بچوں کو کم از کم بہتر ماحول دیا جائے جہاں وہ کام کرتے ہیں اور ان کے کام کرنے کے اوقات میں کمی کی جائے اور ان شعبوں میں ان کے کام کرنے پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے جہاں ان کا کام کرنا صحت کے لئے مضر ہے اور ان کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کی جائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں اس مسئلے کا کیا حل ہے؟ یا ہم ان بچوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ بچوں کی توجہ خاص طور پر اس امر کی جانب مبذول کر وائیں کہ کم از کم ہم اپنا رویہ ان کے ساتھ اچھا رکھ سکتے ہیں۔

سیشن 5

- اس سیشن میں بچوں کو یہ بتایا جائے کہ شاعری کے ذریعے شاعر خوبصورتی سے اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ نظم اشعار سے مل کر بنتی ہے۔ بچوں کی دلچسپی کے لئے نظم سے متعلق کچھ سوالات پوچھے جائیں۔

سوالات

- کیا آپ کو نظمیں اچھی لگتی ہیں؟ کیوں؟
- آپ کو کن کن شاعروں کے نام معلوم ہیں؟
- نظم ''غبارے والا'' میں کون سے شعر کو پڑھ کر آپ کو دکھ کا احساس ہوا' شعر پڑھ کر سنائیں۔ اب ٹیچر بچوں کو ''نظم'' کے بارے میں بتائیں۔

نوٹ

نظم کسے کہتے ہیں؟

کلام کی دو بڑی قسمیں ہوتی ہیں ایک نثر اور دوسری نظم۔

نظم: نظم شعروں کا مجموعہ ہوتی ہے۔

شعر: ہر شعر کے دو حصے ہوتے ہیں۔

مصرع: ہر حصے کو مصرع کہتے ہیں۔

غزل: نظم کی اقسام میں سب سے زیادہ مقبول غزل ہے۔

مطلع: غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔

مقطع: غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔

تخلص: مقطع یعنی غزل کے آخری شعر میں عام طور پر شاعر اپنا تخلص (نام) استعمال کرتا ہے۔ مثلاً مرزا اسد اللہ خان کا تخلص ''غالب'' تھا۔ ڈاکٹر محمد اقبال کا ''اقبال'' میر تقی میر کا ''میر'' وغیرہ وغیرہ۔

آپ چاہیں تو یہ تفصیل بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اس کو اپنی اپنی کوپیوں پر اتاریں۔

بچوں سے پوچھیں کہ اس نظم میں کتنے ''اشعار'' اور کتنے مصرعے ہیں پھر ان کو ایک دو اشعار کی تشریح مثال کے طور پر کر کے بتائیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ کسی بھی اشعار کی تشریح کریں۔

سیشن 6

- گھر کے کام کی کوپیاں لی جائیں۔

آج ٹیچر سائنس کے حوالے سے گفتگو کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ

- غبارے کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟
- ان میں کون کون سی گیس بھری ہوتی ہے؟
- ہائیڈروجن گیس غباروں میں کیوں بھری جاتی ہے؟ اور وہ ہوا میں کیوں اڑ جاتے ہیں؟
- غبارے کن کن موقعوں پر استعمال کئے جاتے ہیں؟

آپ کی سہولت کے لئے سوالات کے جوابات درج ذیل ہیں۔

جوابات

- غبارے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً

عام ہوا کے غبارے	ordinary balloons
ہائیڈروجن گیس کے غبارے	hydrogen balloons
گرم ہوا کے غبارے	Air ship balloons / hot air balloons
موسمی غبارے	weather balloons

- عام ہوا ہائیڈروجن گیس، ہیلیم گیس (helium gas)
- ہائیڈروجن ایک ہلکی گیس ہے اس لئے غباروں میں بھری جا سکتی ہے کیونکہ یہ انہیں بہت اونچائی پر لے جاتی ہے۔ (ہائیڈروجن گیس ہوا سے ہلکی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ غبارے ہوا میں اڑ جاتے ہیں)۔
- اشتہارات، کھیلوں میں، میلوں میں، تقریبات میں، جشن کے موقعوں پر وغیرہ۔

موسمی غبارے سے موسم کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

ٹیچر بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ air ship balloon سب سے پہلے ہوائی سفر کے لئے استعمال ہوا تھا اور یہ پہلی ڈاک بھی تھی۔

ٹیچر بچوں کی دلچسپی کے لئے ایک تجربہ کر کے دکھائیں۔ اس کے لئے تین غبارے، پانی اور ہائیڈروجن گیس (جو سائنس کی لیبارٹری سے مل سکتی ہے) ضرورت ہوگی۔ آپ ان اشیاء کا انتظام پہلے سے کر کے رکھیں۔

تجربہ

- ایک غبارے کو پانی سے بھر دیں۔

- دوسرے کو عام ہوا سے۔
- تیسرے کو ہائیڈروجن گیس سے۔

اب ان کو رات بھر کے لئے کلاس میں کسی محفوظ مقام پر رکھ دیں۔

سیشن 7

- اس سیشن میں جو غبارے تجربے کے لئے استعمال کئے تھے وہ نکال لیں۔ بچے دیکھیں گے کہ پانی سے بھرا ہوا غبارہ بالکل نہیں سکڑا عام ہوا سے بھرا غبارہ تھوڑا سکڑ گیا ہے جبکہ ہائیڈروجن گیس سے بھرا غبارہ سب سے زیادہ سکڑ گیا ہے۔ چونکہ ہائیڈروجن بہت ہلکی گیس ہے اس لئے اس کے زرات atoms غبارے کے سالمات (molecules) میں سے نکل گئے ہیں۔

اب ٹیچر کلاس میں پہلے سیشن میں دیا ہوا کام دیکھیں۔ بچوں سے اس انٹرویو کے بارے میں گفتگو کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنے لئے گئے انٹرویو کلاس میں پڑھ کر سنائیں۔

میٹھے جوتے

تحریر: یاسمین زمان اور شمیم جہانگیر

سیشن 1

- مضمون پڑھنے سے پہلے آپ بحث و تکرار سے ''مذاق کرنے'' اور ''مذاق اڑانے'' کے فرق کو واضح کریں۔ ''مذاق کرنے'' کے مثبت اور ''مذاق اڑانے'' کے منفی پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے۔ خاص طور سے ''مذاق اڑانے'' کے دل آزاری کے پہلو کو موضوع بحث بنایا جائے اور یہ کہ کس قسم کا مذاق لوگوں کے لئے تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ ان موضوع پر بچوں کو اظہار خیال کرنے کا موقع دیا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ یہ بھی واضح کیا جائے کہ مذاق خطرناک بھی ہو سکتا ہے اور اس کے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ ان موضوعات پر بحث سے یہ بات اچھی طرح واضح ہو جائے کہ ''ستھرا مذاق'' کیا ہوتا ہے۔

مضمون کو تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں یا بچوں سے مضمون اور اس کے عنوان سے متعلق مختلف سوالات کریں۔

- کیا آپ نے کبھی جوتے کھائے ہیں؟ (بچوں کو بتایا جائے کہ ''جوتے کھانا'' ایک محاورہ بھی ہے جس کا مطلب سزا دینا ہے)۔
- گرگابی کا کیا مطلب ہے؟
- ننھے بھائی کیوں چاہتے تھے کہ آپا کی گرگابی کاٹی جائے؟
- لڑکی آپا کی گرگابی کو للچائی ہوئے نظروں سے کیوں دیکھتی تھی؟
- آپ کے خیال میں لڑکی ننھے بھائی کی باتوں میں کیوں آ گئی تھی؟ کیا واقعی وہ بے وقوف تھی؟
- اگر آپ کی کسی پسندیدہ چیز کا ویسا ہی حشر ہو جیسا کہ آپا کی گرگابی کا ہوا تھا تو آپ کا کیا ردعمل ہو گا؟
- کیا آپ نے کبھی ''آم رس'' کھایا ہے؟
- آم سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟
- آپ کے خیال میں یہ ستھرا مذاق تھا کہ نہیں؟
- یہ مضمون آپ کو کیسا لگا؟

اساتذہ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع ملے اور کلاس میں نظم و ضبط بھی برقرار رہے کیونکہ ہر بچہ اپنی رائے دینا چاہے گا۔

نوٹ

- بچوں سے گھر کے کام کی کوپیاں لی جائیں تاکہ ان کی اصلاح ہو سکے۔ اگر آپ چاہیں تو اگلے سیشن میں کچھ منتخب کردہ مثالیں کلاس میں پڑھ کر سنائیں۔

سیشن 2

نوٹ

- ٹیچر اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اگر تجویز کردہ کام ایک سیشن میں مکمل نہ ہو تو اسے جلد ختم کرنے کے بجائے اگلے سیشن میں مکمل کیا جائے۔

ٹیچر بورڈ پر دو کالم بنا کر پہلے مضمون سے متعلق محاورے اور ان کے معنی لکھیں اور بچے اپنی اپنی کوپیوں میں اتارتے جائیں۔ ان محاوروں کا مطلب اچھی طرح سمجھایا جائے۔

سبق سے لئے گئے محاورے

دل پر چھریاں چلنا	شدید صدمہ ہونا
جوتے کھانا	سزا ملنا
پائچے پھڑکانا	اترانا، تیزی دکھانا
ترمال	مزے اڑانا
تاک میں لگ جانا	کسی کے پیچھے لگ جانا
نظر چوک جانا	نظر سے رہ جانا
تکہ بوٹی کرنا	برا حشر کرنا
چٹکیوں میں فیصلہ کرنا	جلدی فیصلہ کرنا
عقل گم ہونا	کچھ سمجھ میں نہ آنا

بچوں کی دلچسپی کے لئے پوچھیں کہ کیا انہوں نے لفظ ''جوتے'' سے متعلق محاورے سنے ہیں۔ اگر وہ ''ہاں'' کہیں تو ان سے محاورہ اور اس کا مطلب پوچھا جائے۔ اب ٹیچر ''جوتے'' سے متعلق محاورے اور معنی بورڈ پر لکھتی جائیں اور بچے اس فہرست کو بھی اپنی کوپیوں میں نقل کریں۔ ٹیچر کی سہولت کے لئے جوتوں سے متعلق کچھ محاورے درج ذیل ہیں۔

لفظ جوتے سے متعلق محاورے

محاورے	معنی
جوتیوں میں دال بٹنا	لڑائی جھگڑا ہونا، آپس میں پھوٹ پڑنا
جوتے چٹخانا	مارے مارے پھرنا
جوتا چلنا	ایک دوسرے سے جھگڑنا
تیری جوتی میرا سر	بری طرح مارنا
جوتیاں سیدھی کرنا	انتہائی خدمت کرنا

مندرجہ بالا دیئے گئے محاوروں کے زبانی جملے بنوائے جائیں تاکہ ان کے معنی بچوں پر اچھی طرح واضح ہو جائیں۔ اگر چاہیں تو بچوں سے کہیں کہ کسی بھی پانچ محاوروں کے جملے بنا کر لائیں۔

گھر کا کام

الفاظ اور ان کے معنی بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ ان الفاظ کے انگریزی میں معنی لکھ کر لائیں۔ آپ کی آسانی کے لئے الفاظ اور ان کے انگریزی معنی درج ذیل ہیں۔

الفاظ	معنی	انگریزی معنی
قد آور	لمبے قد والا	tall, lanky
نازنین	نازک و خوبصورت	delicate and beautiful
تاڑنا	بھانپنا، گھورنا	to guess or to stare
کندی	دھلے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر ان کی سلوٹیں نکالنے کا کام	calendering clothes
مجرمہ	جرم کرنے والی	female criminal
لذیذ	مزیدار	tasty
مکرنا	بات کہہ کر پھر جانا	to deceive
معمہ	پہیلی	mystery, riddle
گرگابی	وہ جوتا جو صرف پنجے تک ہوتا ہے	a kind of pump shoe or slipper
صندوقچی	چھوٹا بکس	a small box or a trunk
چسکہ	جو مزہ زبان کو لگ جائے، عادت، چاٹ	relish, ardent desire, taste, habit

بسورنا	رونے کی شکل بنانا	to put on a crying face, to prepare to weep
نامراد	ناکام' بے نصیب	disappointed, unfortunate unsuccessful, unlucky
نابجار	بدذات' نالائق	low born, of bad disposition ill-bred, wicked, vicious

سیشن 3

- گھر کے کام کی کوپیاں لی جائیں تاکہ آپ ان کی اصلاح کر سکیں۔

بچوں کو آج کے سیشن میں جوتے کے حوالے سے چمڑے کی اہمیت کے بارے میں بتایا جائے۔ خاص طور سے پاکستان میں چمڑے سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں۔ کن جانوروں کی کھالوں سے چمڑا حاصل کیا جاتا ہے۔ وغیرہ۔ آپ کی سہولت کے لئے چمڑے سے متعلق کچھ سوالات اور ان کے جوابات درج ذیل ہیں۔

- پاکستان میں چمڑے سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟
- پاکستان میں کن جانوروں سے چمڑا حاصل کیا جاتا ہے؟
- کھال سے چمڑا کیسے بنتا ہے؟
- پاکستان میں چمڑے کی چھوٹی اور بڑی صنعتیں کہاں کہاں ہیں؟
- پاکستان مین چمڑے کی صنعت کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جوابات

- پاکستان میں چمڑا عام طور سے بھیڑ' بکری' گائے اور بھینس کی کھالوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔
- پاکستان میں چمڑے سے مختلف اشیاء بنتی ہیں۔ مثلاً جوتے' دستی بیگ' بیلٹ' دستانے' جیکٹ' سوٹ کیس' گھڑی کے اسٹریپ' ہیٹ' کھیلوں کا سامان' صوفہ سازی (upholstery) کتابوں کی جلدیں وغیرہ وغیرہ۔
- چونکہ پاکستان ایک مسلم اور زرعی ملک ہے اس لئے عام طور سے لوگ گوشت خور ہیں یا گوشت کھانے کے شوقین ہیں۔ اس لئے ہزاروں کی تعداد میں روزانہ بھیڑ' بکریاں اور گائے ذبح ہوتی ہیں۔ ان کی کھالوں کو مذبح خانوں سے جمع کر کے مختلف فیکٹریوں میں بھیجا جاتا ہے۔ جہاں پر انہیں صاف کر کے دھویا جاتا ہے۔ پھر نمک لگا کے رکھا جاتا ہے۔ جس سے یہ کچھ ہفتوں کے لئے محفوظ ہو جاتی ہیں۔ manufacturing units ان خام کھالوں کو خاص کیمیائی اجزاء لگا کر چمڑے (finished leather) میں تبدیل کرتے ہیں۔ ان جگہوں کو tanneries کہا جاتا ہے۔

جب یہ خام کھالیں فیکٹری میں پہنچتی ہیں تو ان کو دوبارہ سادے پانی سے دھو کر مشینوں کے ذریعہ سے صاف

کیا جاتا ہے اور پھر ان کے بالوں کو Lime / Sodium Sulphide اور مزید کیمیائی اجزاء لگا کر مستقل طور سے محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس چمڑے کو مختلف رنگوں میں رنگا جاتا ہے۔ چمڑے کو نرم کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا تیل لگایا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک خاص مشینی عمل کے ذریعے سے اس کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاتا ہے۔

آخری مرحلے میں چمڑے کی finishing کیمیکل لگا کر spray paint کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس کے بعد اس کو سکھا کر مشینوں کے ذریعہ ہموار iron کیا جاتا ہے۔ اس آخری مرحلے سے گزرنے کے بعد چمڑے سے مختلف اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

- پاکستان میں چمڑے کی صنعت کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ چمڑا اور اون حاصل کرنے کے لئے یہاں پر مختلف جانوروں کی افزائش نسل کی جاتی ہے۔ اس کے لئے شمالی پہاڑی علاقہ' تھل' تھر اور قبائلی علاقے قابل ذکر ہیں۔ چمڑے کی صنعت کا شمار پاکستان کی اہم صنعتوں میں ہوتا ہے۔ tannery کی چھوٹی بڑی صنعتوں کی تعداد تین سو سے تین سو پچاس کے درمیان ہے۔ اس کے اہم مراکز لاہور' کراچی' حیدر آباد' گوجرانوالہ' شیخوپورہ' پشاور' ملتان اور قصور ہیں۔ چمڑے سے بنی ہوئی مختلف اشیاء دوسرے ممالک کو برآمد کی جاتی ہیں۔ جن سے زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے اور لوگوں کو روزگار مہیا ہوتا ہے۔

چمڑے سے بنی ہوئی اشیاء کے میدان میں ہمارا مقابلہ چین' ہندوستان' انڈونیشیا اور افریقی ممالک سے ہے۔ گو کہ مغربی ممالک کے مقابلے میں چمڑے سے بنی ہوئی اشیاء کی درآمدات یقیناً کم ہیں لیکن پاکستان کی کل برآمدات میں چمڑے سے بنی ہوئی اشیاء کی برآمدات کو نمبر دو حیثیت حاصل ہے۔

سیشن 4

- آج آپ مضمون سے متعلق لکھنے کا کام کر وائیں مثلاً ننھے میاں کے کردار پر ایک مضمون لکھوائیں یا مضمون سے متعلق سوالات و جوابات کر وائیں۔

ننھی چڑیا

تحریر: رخشی نیازی

سیشن 1

- ٹیچر مضمون کی تاثرات کے ساتھ کلاس میں پڑھائی کریں۔ اس مضمون کی تیاری ٹیچر گھر سے کر کے آئیں تاکہ کلاس میں پڑھتے وقت تسلسل اور روانی نہ ٹوٹے۔ مضمون پڑھنے کے بعد بچوں سے مضمون سے متعلق سوالات کریں۔ خیال رہے کہ سوالات کے رجحان سے یہ بات اجاگر ہو جائے گی کہ کہانی کے اختتام پر چڑیا کی آگہی ہوئی۔ ٹیچر بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کریں۔
- بی مرغی، بلی اور کتے نے ننھی چڑیا کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
- کسان کے لڑکے کو ننھی چڑیا پر ترس کیوں آیا؟
- ننھی چڑیا کو اپنے پروں کا خیال پہلے کیوں نہ آیا؟
- ننھی چڑیا کو اپنے پروں کا خیال کیونکر آیا؟
- چڑیا جھمن سے کیوں ڈر گئی؟
- ننھی چڑیا بے وقوف تھی کہ معصوم؟

نوٹ

- بچوں سے گفتگو اس انداز سے کی جائے کہ ان کو اپنے خیال کا اظہار کرنے کی عادت ہو اور ان کی حوصلہ افزائی ہو۔ اگر سیشن سے وقت بچ جاتا ہے تو بچوں سے پڑھائی کروائی جا سکتی ہے۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ ''ننھی چڑیا'' کا خلاصہ سو (100) الفاظ میں لکھ کر لائیں۔

نوٹ

- ٹیچر بچوں کو خلاصہ لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔ یہ بتا دیں کہ خلاصہ ان کے اپنے الفاظ میں ہو۔ کتاب کے الفاظ کم سے کم استعمال کریں۔ خلاصہ لکھنے کے لئے سبق کے اہم نکات جو کہانی کے مرکزی خیال کی نشاندہی کریں وہ ٹیچر بورڈ پر درج کرتی جائیں۔ خیال رہے کہ اس مشق میں بچوں کی شمولیت ضرور ہو۔

اہم نکات

- ننھی چڑیا صغرا کے گھر آ گئی۔
- گھر کے جانوروں نے اس کو پریشان کیا۔
- چڑیا ڈر کر طاق میں چھپ گئی۔
- چڑیا ساری رات ڈر کے مارے طاق میں چھپی بیٹھی رہی۔
- اس کو اپنے پروں کا خیال ہی نہ آیا۔
- اس کو پروں کا خیال اس وقت آیا جب اس نے کسان کے لڑکے کے منہ سے "پر" کا لفظ سنا۔
- اس خیال کے آتے ہی چڑیا اڑ گئی۔

سیشن 2

- ٹیچر آج کلاس میں بچوں سے ان کے لکھے ہوئے خلاصے لیں اور اگر چاہیں تو ان کو مارکس بھی دیتی جائیں۔

اس سیشن میں ٹیچر بچوں کو صلاحیت اور اہلیت کا مطلب سمجھائیں۔ جس طرح ننھی چڑیا ڈر اور خوف کے مارے یہ بھول گئی تھی کہ اس میں اڑنے کی اہلیت ہے اسی طرح ہر شخص میں کوئی نہ کوئی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہاں ٹیچر مثال دے کر سمجھائیں کہ صلاحیت کسے کہتے ہیں۔ صلاحیت (ability) کسی بھی کام کرنے کی قابلیت کو کہا جاتا ہے۔ کچھ صلاحیتیں قدرتی ہوتی ہیں۔مثلاً اداکاری یا گلوکاری، شاعری، مصوری وغیرہ (natural talent)۔

کچھ صلاحتیں فطری ہوتی ہیں جیسے چڑیوں کے اڑنے کی صلاحیت یا مچھلیوں کے تیرنے کی صلاحیت (instinctive ability)۔

کچھ صلاحیتیں سیکھی جاتی ہیں۔ مثلاً کاریگری، معماری، جوتا سازی، کھانا پکانا، کپڑے سینا وغیرہ۔ وہ قابلیت جو سیکھنے سے آتی ہے ہنر کہلاتی ہے۔ (skill)

بعض لوگ فن یا ہنر کو مہارت کی حد تک لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ ماہرین فن کہلاتے ہیں۔ (master)

کچھ لوگوں کا رجحان مختلف علوم یا پیشوں کی طرف ہوتا ہے مثلاً حساب یا دیگر زبانیں سیکھنے کی صلاحیت یا کاروبار کرنے یا خاص کھیل کھیلنے کی صلاحیت (aptitude)۔

اس گفتگو کے دوران بچوں کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیچر بچوں کو بھی گفتگو میں شامل کریں۔ اب ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ کچھ صلاحیتیں واضح ہوتی ہیں اور کچھ پوشیدہ۔ کچھ صلاحیتوں کو تسلیم نہیں کیا جاتا عموماً اس لئے کہ

اس سے مادی طور پر کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ مثلاً شاعری یا کھانا پکانا وغیرہ۔ یا یہ کہ معاشرے میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی مثلاً clay modelling۔ کچھ لوگوں کو اپنی خاص صلاحیت ظاہر کرنے کا موقع نہیں ملتا اس لئے کہ ماحول یا حقیقت حال اس کی اجازت نہیں دیتا۔ مثلاً ایک بچہ جس کے ماں باپ زور دیتے ہیں کہ اس کو سائنس ہی پڑھنا ہے یا وہ شخص جو کمانے کی خاطر وہ پیشہ اختیار کر لیتا ہے جو اس کو آسانی سے مل جاتا ہے۔ اس گفتگو کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ صلاحیت چاہے وہ فن ہو یا ہنر، اہلیت ہو یا رجحان، ہر شخص میں ہوتی ہے۔ بلکہ ہر فرد کئی صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے۔ ہر شخص کے کئی رخ اور پہلو ہوتے ہیں، کوئی قطعی صورتحال نہیں ہوتی۔ یعنی ''یا یہ یا وہ'' کی قید نہیں ہونی چاہئے۔ اس کو شناخت اور تسلیم کرنا ضروری ہے۔ لیکن زندگی کو خوشگوار اور بامقصد بنانے کے لئے کوئی ہنر سیکھنا پڑتا ہے یا علم حاصل کرنا ہوتا ہے یا پیشہ اپنانا ہوتا ہے اور ان کے مواقع ہمیشہ صلاحیتوں کی مناسبت سے نہیں ملتے مگر ہر انسان کو اپنی صلاحیت پر فخر محسوس کرنا چاہئے۔

سیشن 3

- ٹیچر بچوں کے ساتھ کلاس میں مندرجہ ذیل درج کیا ہوا کھیل کھیلیں۔ اس کے لئے ٹیچر کو گھر سے مختلف چیزیں جمع کر کے لانی ہوں گی۔ خیال رہے کہ ہر قسم کی چیز 4 یا 5 کی مقدار میں ہو۔

چیزیں

- ماچس کا ڈبا، پنسل، بلیڈ، برش، لفافہ، کاغذ، کپڑے کے ٹکڑے، چابی، سوئی، دھاگہ، موم بتی، چمچہ، کانٹا، تار کا ٹکڑا، پیچ، بوتل، ڈبے، کیل، بیٹری، ربڑ، سیپ، موتی، کسیٹ، غرض یہ کہ کوئی بھی چیز جو چھوٹی ہو اور باآسانی حاصل ہو سکے۔ ان تمام چیزوں کو ایک تھیلی میں ڈال کر ٹیچر اسکول لائیں۔

کلاس میں یہ سب چیزیں ٹیچر اپنی میز پر پھیلا دیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ سب بچے باری باری آئیں اور میز پر رکھی چیزوں میں سے کوئی ایک چیز جو وہ سمجھتے ہیں ان کی شخصیت یا صلاحیت یا شوق یا ان سے متعلق کسی بھی قسم کی نشاندہی کرتی ہو اٹھا کر لے جائیں۔ ٹیچر یہ کھیل پہلے خود کر کے دکھائیں تاکہ بچے آسانی سے سمجھ لیں کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ مثلاً ٹیچر دھاگہ اٹھائیں اور کہیں کہ میں نے دھاگہ اس لئے اٹھایا ہے کیونکہ مجھے اپنے کام میں ترتیب پسند ہے اور دھاگہ سے میں ہر چیز صفائی اور نفاست سے باندھ سکتی ہوں یا میں نے برش اس لئے اٹھایا ہے کیونکہ مجھے اپنے اردگرد صاف ستھری اور چمکتی ہوئی چیزیں پسند ہیں۔ یا میں نے بوتل اس لئے اٹھائی ہے کیونکہ مجھے تنگ اور ہوا بند جگہوں سے وحشت ہوتی ہے۔

ٹیچر پہلے اطمینان کر لیں کہ بچے اچھی طرح سمجھ گئے ہیں کہ انہیں چیزوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کس بنا پر کرنا ہے۔ جب تمام بچے ایک ایک چیز اٹھا چکیں تو فرداً فرداً بچوں سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا چیز اٹھائی اور کیوں؟

اس کھیل کا مقصد یہ واضح کر دینا ہے کہ گو یہ سب بچے ایک ہی جماعت کے ہیں لیکن ان کی شخصیات انواع و اقسام کی ہیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اپنی خوبیاں اور خامیاں گھر سے لکھ کر لائیں۔

سیشن 4

- ٹیچر بچوں سے مشکل الفاظ پوچھ کر بورڈ پر لکھتی جائیں اور ان الفاظ کے معنی اردو اور انگریزی میں بچوں کو ان کی کوپیوں میں لکھوائیں۔

مشکل الفاظ اور معنوں کی فہرست

الفاظ	اردو	انگریزی معنی
ٹھونگ	چونچ	beak
باوا	باپ	father
بھانپنا	دیکھنا' تاڑنا	to see, to spy
چپکی	خاموش	silent, keep quiet
خاطر تواضع	دیکھ بھال	to care for, to entertain
تھر تھر کانپنا	سردی یا خوف سے جسم کا ہلنا' خوف کھانا	to shake with cold or fear
طاق	جہاں موم بتی یا دیا رکھ کر جلایا جاتا ہو	shelf
ہیبت ناک	ڈراؤنا	frightening
بے عقلی	بے وقوفی	silliness, foolishness
دائیں	سیدھی طرف	right side

خارش	کھجلی، ایک جلدی بیماری جس میں کھجانے سے جلد پر نشان بن جاتے ہیں	rash
جھڑنا	گر جانا (پتوں کا یا بالوں کا)	to fall off
انگارہ	جلتا ہوا کوئلہ، نہایت سرخ	burning charcoal, embers, red
گھورنا	غصہ سے دیکھنا یا مستقل نظر جمائے رکھنا	to look angrily at to stare
دم بخودہ	بالکل خاموش ہونا، چپ کا چپ رہ جانا	dumbstruck
جھلملانا	جگمگانا، ٹمٹمانا	to sparkle
نوالہ کر لینا	کھا جانا، چٹ کر جانا	to eat up
دبک	چھپنا، ڈرنا، سکڑ کر بیٹھنا	to shrink from fear, to crouch
اجالا	روشنی	light
ترس	رحم	pity
یکا یکی	یکا یک، ایک دم سے	suddenly
آن کی آن میں	ذرا سی دیر میں، ایک لمحہ میں	in a few minutes, very quickly

اگر اس سیشن میں وقت بچے تو بچوں سے ان الفاظ میں سے کچھ جملے بنوائے جا سکتے ہیں۔

سیشن 5

- اس سیشن میں بچوں کا دھیان مضمون کے اس حصے کی طرف لائیں جہاں ننھی چڑیا کو صغرا، مرغی، بلی اور کتے نے الگ الگ طریقوں سے تنگ کیا۔ ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ صغرا، مرغی، بلی اور کتے کو چڑیا سے کیا دشمنی تھی؟ بچے الگ الگ اس کا جواب دیں گے۔ کوئی کہے گا کہ ننھی چڑیا ان سے مختلف تھی، کوئی کہے گا کہ وہ چھوٹی تھی، کوئی کہے گا کہ یہ بلی اور کتے کے فطری فعل ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ ان جوابات کے حوالے سے ٹیچر بچوں سے تعصب و تنگ نظری (intolerance) اور برداشت و تحمل (tolerance) سے متعلق گفتگو کریں۔ یہاں یہ بتانا مقصود ہے کہ اختلاف قدرتی ہوتا ہے اور جب تک یہ تسلیم نہیں کیا جائے گا ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ میں نرمی نہیں پیدا ہوسکے گی۔

اب ٹیچر بچوں سے تعصب کی مثالیں پوچھیں اور خود اپنی طرف سے مثال بھی دیتی جائیں۔ خیال رہے کہ ہر بچے کو بولنے کا موقع ملے اور ٹیچر ہر بچے کے خیالات سنیں چاہے وہ ان کا اپنا نقطہ نظر ہو یا نہ ہو۔

سیشن 6

- ٹیچر اس سیشن میں بچوں کو جانوروں کی مختلف قسموں کے بارے میں بتائیں۔ اس دوران بچوں کو بھی گفتگو میں شامل رکھیں۔ بچے یہ معلومات اپنی کوپیوں میں لکھتے جائیں۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- سائنس دانوں نے مختلف اصولوں کی بناء پر جانوروں کی قسم بندی کر رکھی ہے۔ یہ اصول کھانے پینے کی عادت سے تعلق رکھتے ہیں، رہنے کے ماحول سے تعلق رکھتے ہیں، شکل و شباہت اور ساخت و بناوٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جانوروں میں پانچ بنیادی گروہ ہیں۔

رینگنے والے جانور (reptiles)

- یہ جانور ریڑھ کی ہڈی رکھتے ہیں (vertebrates)۔ ان کے جسم پر سخت یا کھردرے خول، (scales) ہوتے ہیں اور ان کی کھال خشک ہوتی ہے۔ ان کے جسم کی حرارت ان کے گردوپیش پر منحصر ہوتی ہے۔ (cold-blooded)۔ اسی لئے اکثر رینگنے والے جانور سردیاں کسی جگہ بے حس و حرکت چھپ کر گزارتے ہیں۔ یہ سانس پھیپھڑوں کے ذریعے لیتے ہیں اور خشکی میں انڈے دیتے ہیں۔ ان میں سے کچھ گوشت خور ہوتے ہیں۔ کچھ کیڑے مکوڑے کھاتے ہیں اور کچھ پودے اور پتے۔ گو کہ یہ جانور دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں ان کی اکثریت گرم اور تر علاقوں میں ہوتی ہے۔ زیادہ تر زمین یا درختوں پر رہتے ہیں البتہ کچھ سمندر میں بھی رہتے ہیں۔ رینگنے والے جانوروں میں چھپکلی، مگرمچھ، گھڑیال، کچھوے، سانپ شامل ہیں۔

بہت سے رینگنے والے جانور غذائی طور سے استعمال ہوتے ہیں۔ کچھ کے چمڑوں سے اشیاء بنائی جاتی ہیں اور کچھ سے دوائیں۔

جل تھل، خشکی اور پانی دونوں میں رہنے والے جانور (amphibians)

رینگنے والے جانوروں کی طرح ان کی بھی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور ان کے جسم کی حرارت گردونواح کی حرارت پر منحصر ہوتی ہے۔ لیکن ان کی جلد پر سخت خول نہیں ہوتے ہیں بلکہ کھال چکنی یا کبھی کھرکھری ہوتی ہے۔ یہ سانس پھیپھڑوں سے بھی لے سکتے ہیں اور جلد کے ذریعہ بھی۔ اسی لئے یہ خشکی اور پانی دونوں میں رہ سکتے ہیں۔ ان کی غذا کیڑے مکوڑے اور پودے پتے ہیں۔ یہ اپنے انڈے پانی یا بہت تر جگہ میں دیتے ہیں۔ جل تھلی دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں سوائے ان جگہوں کے جو انتہائی سرد یا خشک ہوتی ہیں۔

جل تھلی میں مینڈک، آبی چھپکلی (rewt)، بام مچھلی (ccl) اور آگ کا کیڑا (salamanders) شامل ہیں۔
جل تھلی کی غذائی یا معالجی اہمیت نہیں ہے مگر یہ نقصان دہ حشریات کی آبادی میں کمی رکھتے ہیں۔

دودھ پلانے والے جانور (mammals)

- یہ سب سے زیادہ ترقیاتی یافتہ (developed) جانوروں کا گروپ ہے۔ ان کے تین ہزار سے زیادہ قسموں میں بلی، کتے، لومڑی، شیر، ہاتھی، بھالو، بکری، ہرن، خرگوش، وھیل مچھلی، چمگادڑ، بندر وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ اس گروہ میں انسان خود بھی شامل ہے۔ انسانوں کے علاوہ ان کو مجموعی طور پر عموماً جانور کہا جاتا ہے۔ حالانکہ جانوروں کی دنیا میں پرندے، جل تھلی، رینگنے والے جانور اور حشریات بھی شامل ہیں۔ جانوروں کی اس دنیا میں دس لاکھ سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں۔

میمل کرہ زمین پر زندگی کی سب سے اعلی ارتقاء ہیں۔ ان کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور ان کے جسم کی حرارت ان کے گردو نواح پر منحصر نہیں ہوتی (warm-blooded) یہی وجہ ہے کہ میمل دنیا کے ہر حصے میں، سخت سردی والے علاقوں سے لے کر سخت گرمی والے علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سانس پھیپھڑوں کے ذریعے لیتے ہیں۔ وھیل مچھلی سانس لینے کے لئے سمندر کی سطح پر آتی ہے۔ جانوروں میں صرف میمل وہ گروہ ہے جن کے جسم پر بال ہوتے ہیں حالانکہ ہر میمل کے جسم پر بال نہیں ہوتے، جیسے وھیل مچھلی، یہ بال جسم کی حرارت اور جلد کی نمی برقرار رکھتے ہیں۔
میمل گوشت خور بھی ہوتے ہیں۔ (درندے۔carnivorous) اور پودے پتے کھانے والے بھی (چرندے۔herbivorous)

پرندے (birds)

- پرندوں کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور ان کے جسم کی حراست ان کے گردونواح کی حرارت پر منحصر نہیں ہوتی (warm-blooded)۔ ان کی امتیازی خصوصیت ان کے پر ہیں جو اور کسی جانور میں نہیں پائے جاتے۔ تمام پرندے اپنی وضع قطع سے اڑنے کی بالخصوص اہلیت رکھتے ہیں حالانکہ کچھ پرندے جیسے شتر مرغ (ostrich) اور پنگوئن (penguin) قدرتی نشو نما کے دوران اپنی اڑنے کی قابلیت کھو چکے ہیں۔ پرندے انڈے دیتے ہیں جن کو عموماً مادہ سیتی ہے۔

پرندے دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں لیکن ان کی مختلف اقسام مخصوص جغرافیائی علاقوں تک محدود ہیں۔ جو اقسام سیلانی (migratory) ہوتی ہیں وہ بسیرا ایک علاقے میں کرتی ہیں اور سردیاں کسی دوسرے علاقے میں گزارتی

ہیں۔ ان مخصوص علاقوں میں بھی بسیرا خاص مقاموں پر ہوتا ہے جیسے جنگل، کھیت تالاب وغیرہ۔
پرندے قدرتی ماحول کی آلودگی کا پیمانہ ہوتے ہیں۔ جب یہ پھل پھول رہے ہوتے ہیں تو ماحول حسب معمول اور صحت افزا ہوتا ہے جب ان کی تعداد میں کمی ہونے لگتی ہے یا ان کی نسل بڑھنا بند ہو جاتی ہے تو ممکن ہے کہ ماحول میں کوئی خرابی ہے۔
پرندوں میں طوطے، الو، مرغابی، بطخ، شطر مرغ، بگلے، چیلیں وغیرہ شامل ہیں۔

مچھلی (fish)

- مچھلیوں کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور یہ زیادہ تر یا سراسر پانی میں رہتی ہیں۔ یہ سانس گل پھڑوں (gills) کے ذریعے لیتے ہیں اور عضو (limbs) کے بجائے fins ہوتے ہیں۔ اکثر مچھلیوں کے جسم پر باریک یا موٹے خول ہوتے ہیں۔ مچھلیوں کی اقسام کی ساخت اور بناوٹ حالات کے مطابق تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ کچھ مچھلیاں تیرتی ہیں، کچھ خاموشی سے پانی کے ساتھ ساتھ بہتی ہیں اور کچھ چلتی بھی ہیں۔ کچھ پانی اور ہوا دونوں میں دیکھ سکتی ہیں۔ مچھلیاں متعدد قسم کی آوازیں نکال سکتی ہیں اور کچھ روشنی اور کچھ بجلی بھی پیدا کر سکتی ہیں۔
مچھلیوں کی تقریباً چالیس ہزار اقسام ہیں، جو باقی تمام جانوروں کی اقسام کی کل تعداد سے دگنی ہیں۔ انفرادی طور پر مچھلیوں کی تعداد ان گنت ہے۔ مچھلیاں سرد سے سرد سمندر سے لے کر گرم سمندروں میں اونچے پہاڑوں پر واقع جھیلوں اور دریاؤں سے لے کر گرم چشموں میں اور ساحلوں سے لے کر سمندروں کی اتھاہ گہرائیوں میں جہاں گھپ اندھیرا ہوتا ہے پائی جاتی ہیں۔
مچھلیاں انڈے بھی دیتی ہیں اور بچے بھی۔ ان کی کچھ اقسام گوشت خور ہیں۔ کچھ کی غذا سمندری اور میٹھے پانی میں پائی جانے والی گھاس اور بوٹے ہیں اور کچھ کی پانی میں پائے جانے والے دوسرے جاندار ہیں۔ مچھلیوں کی غذائی اہمیت بھی ہے اور دنیا کے کئی ممالک میں ماہی گیری ایک اہم صنعت بھی ہے۔

نوٹ

- اگر یہ معلومات بچے ایک سیشن میں اپنی کوپیوں میں نہ لکھ سکیں تو یہ اگلے سیشن میں مکمل کرائی جا سکتی ہے۔
بچے چاہیں تو ان نوٹس کے ساتھ مختلف قسم کے جانوروں کی تصویریں بھی چپکا سکتے ہیں۔
اگر دوسرے سیشن میں وقت بچ جاتا ہے تو بچوں سے مضمون میں دیئے گئے محاوروں کے جملے بنوائے جا سکتے ہیں۔
ٹیچر بچوں کو یہ بھی بتا دیں کہ آٹھویں سیشن میں املا یا مشکل الفاظ اور ان کے معنوں کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔

سیشن 7

- اس سیشن میں بچوں سے مکالمہ لکھوایا جائے۔ مکالمہ کا عنوان ''اگر آپ کے گھر میں بلی کود جائے اور کتا اس پر بھونکے تو مکالمہ لکھیں کہ وہ آپس میں کیا کہہ رہے ہوں گے''۔

سیشن 8

- اس سیشن میں ٹیچر املا یا مشکل الفاظ اور ان کے معنوں پر ٹیسٹ لیں۔

دیکھیئے اور لکھیئے

تحریر : غزالہ سیفی

سیشن 1

- تصویر کو دیکھ کر لکھنے کا کام بچوں کے لئے تخیل کو وسعت دینے اور ان کی تخلیقی اہلیت کو بہتر بنانے کے لئے دی گئی ہے۔ ٹیچر بچوں کو تصویر دینے سے پہلے مختلف مثالیں پیش کریں جیسے اگر ٹیلی ویژن پر کوئی ڈرامہ آ رہا ہو اور آپ اس کی آواز بند کر دیں اور تھوڑی دیر تک یونہی تصویریں دیکھتے رہیں تو تھوڑی دیر بعد آپ کو کہانی سمجھ میں آنے لگے گی اور آپ اپنی سمجھ سے ایک کہانی کا تصور کر لیں گے۔ ٹیچر بچوں کو صفحہ 9 پر دی گئی تصویر متعارف کرائیں اور کہیں کہ آپ لوگ اس تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس سے جو کہانی آپ کے ذہن میں آتی ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ تصویر میں موجود افراد کو آپ مختلف نام دے دیں اور ان کے درمیان کوئی مکالمہ لکھ دیں۔ لفظ مکالمہ متعارف کراتے وقت اس کے معنی بچوں کو ضرور بتائیں یعنی مکالمہ دو یا اس سے زیادہ افراد کے درمیان بات چیت، بحث وتکرار یا گفتگو کو کہتے ہیں۔

بچوں سے کہیں کہ وہ دی گئی تصویر سے متعلق کہانی کا خاکہ یعنی points پہلے سوچ کر تیار کر لیں اور پھر اس کو کہانی یا مکالمہ کی شکل دے دیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کہانی یا مکالمہ دلچسپ اور جاندار ہو پڑھنے والا اس سے محظوظ ہو سکے۔

اگر وقت بچ جائے تو بچوں سے کہیں کہ وہ کہانی کا خاکہ لکھنا شروع کر دیں۔ بچوں کو کلاس میں کام کر وائیں اور اگر کام مکمل نہ ہو تو گھر سے مکمل کر کے لائیں۔ خیال رہے کہ ٹیچر پہلے سے یہ نہ کہیں کہ اگر کام مکمل نہیں ہوتا تو بچے گھر سے کر کے لا سکتے ہیں۔ اس سے بچوں کی توجہ کام سے ہٹ جائے گی۔

سیشن 2

- بچوں سے ان کی لکھی ہوئی کہانیاں پڑھ کر سنانے کو کہیں اور تمام بچوں کو اپنی اپنی کہانی پڑھنے اور سنانے کا موقع دیں۔

اب بچوں سے کہیں کہ وہ کوئی بھی تصویر کسی رسالے یا اخبار سے کاٹ کر (یا بچے تصویر خود بھی بنا سکتے ہیں) اپنی کوپیوں پر چپکائیں اور ان سے متعلق جو بھی کہانی یا واقعہ ذہن میں آتا ہو لکھ کر لائیں۔ بچوں کے کام کو کلاس میں سوفٹ بورڈ پر بھی لگایا جا سکتا ہے۔ تاکہ بچوں کی حوصلہ افزائی ہو سکے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جا سکے۔

بطخوں کا بٹوارہ

تحریر: شہلا زیدی

سیشن 1

- ٹیچر بچوں کو سبق پڑھ کر سنائیں۔ سبق سنانے کے بعد بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں۔
- سبق ''بطخوں کا بٹوارہ'' میں کل کتنے افراد ہیں؟
- اس سبق میں کتنی لڑکیاں اور کتنے لڑکے ہیں؟
- بطخ کا بٹوارہ کتنی دفعہ کیا گیا؟
- بٹوارے میں کل کتنی بطخیں استعمال ہوئیں؟
- اس سبق سے کیا نصیحت حاصل ہوتی ہے؟

پروجیکٹ

- بچوں کو گروپ میں بانٹ دیا جائے اور ہر گروپ سے کہا جائے کہ وہ اس سے ملتی جلتی کہانی تیار کریں اور آخری سیشن میں ایکٹ کر کے سنائیں۔ تیاری کے دوران ٹیچر سے مدد لیں تاکہ اصلاح کی جاسکے۔ (بچے یہ چھوٹے چھوٹے خاکے اسکول کے یونیفارم میں کر کے فضول خرچی سے پرہیز کریں)۔

گھر کا کام

- املا کے لئے صفحہ 15 کے مندرجہ ذیل الفاظ یاد کریں۔ املا سیشن نمبر 3 میں لکھوایا جائے گا۔
خاندان۔ سرپرست۔ مالکہ۔ حفاظت۔ پنکھ۔ چوہدری۔ چودھرائن۔ سہارا۔ حوالے۔ عقلمندی۔

سیشن 2

- اس سیشن میں بچوں سے activity-1 اور activity-2 کروائی جائے اور ورک شیٹ نمبر 1 بھی کروائیں۔

activity-1

- لفظ ''بٹوارہ'' میں جو حروف ہیں ان کی مدد سے کم سے کم پانچ نئے الفاظ بنائیں۔ مثلاً

ب	سے	بکری
ٹ	سے	ٹوپی
و	سے	ورق
ا	سے	انگور
ر	سے	راستہ
ہ	سے	ہاتھی

activity-2

- دیئے گئے الفاظ میں جو حروف ہیں ان کے الٹ پھیر سے نئے الفاظ بنائیں۔ مثلاً

کیا	سے	ایک
خوش	سے	شوخ
اور	سے	روا
سر	سے	رس
تم	سے	مت
تین	سے	نیت
جب	سے	بج

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اسی طرح سے 5 نئے الفاظ سے الٹ پھیر کر کے دوسرے الفاظ بنا کر لائیں۔

ورک شیٹ 1

- ذیل میں دیئے گئے حروف کو صحیح ترتیب دے کر نئے الفاظ بنائیں۔ مثلاً

ب + ٹ + و + ا + ر + ہ = بٹوارہ

چ + و + د + ھ + ر + ی =

ط + خ + ب =

م + ل + س + ف =

ر + غ + ب + ی =

خ + ص + ش =

ر + ص + خ + ت =

ب + ن + ا + ٹ =

پ + و + س + ڑ + ی =

ط + ف + ر =

ع + ل + ق + م + ن + د =

ر + ٹ + ی + و =

سیشن 3

- بچوں کو جو الفاظ املا کے لئے یاد کرنے کو دیئے گئے تھے ان کا املا لکھوایا جائے۔ بچوں سے کہا جائے کہ self correction کریں۔ غلط الفاظ کی اصلاح پیرا گراف پڑھ کر کریں۔ اب بچوں کو ورک شیٹ نمبر 2 کام کرنے کو دی جائے۔

ورک شیٹ نمبر 2

دیئے گئے خانوں میں مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کریں۔

س	ا	ت	ن	ا	ک	س
ن	ر	م	ح	ن	ت	د
پ	ذ	ح	و	ا	ل	ے
ن	ب	گ	ص	ک	ب	غ
ک	خ	و	و	ج	ط	و
ھ	ن	م	ط	ش	خ	ر
ش	خ	ص	و	ع	ت	م
چ	ب	ن	پ	ا	و	ل
ھ	ک	چ	ھ	ص	ہ	ی

الفاظ

شخص۔ کچھ۔ چھ۔ غور۔ ناک۔ پاؤں۔ محنت۔ بطخ۔ ذبح۔ حوالے۔

اگر یہ کام کلاس میں مکمل نہ ہو سکے تو بچوں سے کہیں کہ گھر سے مکمل کر کے لائیں اور اگلے سیشن میں ٹیچر کو چاہئے کہ وہ یہ ورک شیٹ بچوں سے لے لیں۔

سیشن 4

- بچوں سے کہیں کہ وہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات پیراگراف میں تلاش کر کے بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ یہ جوابات انہیں کس پیراگراف میں ملے۔
- چوہدری نے پانچ بطخیں دیکھ کر کیا کہا؟
- غریب شخص نے دو بطخیں اپنے پاس رکھ کر کیا کہا؟
- اس شخص نے چوہدری کو بطخ کا سر دے کر کیا کہا؟
- غریب آدمی ذبح کی ہوئی بطخ لے کر کہاں گیا؟
- اس شخص نے بطخ کیوں ذبح کی؟
- بیوی نے ذبح کی ہوئی بطخ دیکھ کر کیا کہا؟
- غریب آدمی چوہدری کے پاس کیوں گیا؟
- لالچی شخص نے جب اس شخص کا حال سنا تو کیا کیا؟

اس طرح سے مختلف سوالات پوچھ کر بچوں میں سبق سے دلچسپی پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس طرح بچوں کو سبق پڑھنے اور جواب تلاش کرنے کی عادت پڑے گی اور ان میں خود کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔

سیشن 5

- بچوں سے کہیں کہ وہ مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں اور لکھیں کہ یہ جملے کب، کہاں، کس نے، کیوں اور کس سے کہے؟
- ''چوہدری جی میرے پاس صرف یہی آخری سہارا تھا سو وہ آپ کی نذر لایا ہوں؟''
- ''لو بھلی مانس اسے پکالو''۔
- ''یہ تم لے لو تم بھی تین ہو گئیں''۔

- ''چوہدری جی یہ تحفہ میری طرف سے قبول کیجئے''۔

گھر کا کام

- بچوں کو سمجھایا جائے کہ وہ الفاظ کا مجموعہ جو اصل معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہو محاورہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ''دل توڑنا''۔

یہاں اس سے مراد دل دکھانا یا دکھ دینا ہے۔ جبکہ توڑنا کے اصلی معنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہے۔ بچوں سے کہا جائے کہ وہ اسی طرح سے 5 محاورے لکھ کر لائیں۔

سیشن 6

- بچوں سے اس کہانی کے بارے میں پوچھا جائے کہ یہ کہانی ان کو کیسی لگی اور بتائیں کہ اگر چوہدری غریب شخص کی مدد نہ کرتا تو اس شخص کو کیا کرنا چاہئے تھا جس سے اس کی مدد ہو سکتی؟

بچوں کو بتایا جائے کہ بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو ایک جیسے معنی دیتے ہیں انہیں ہم معنی الفاظ کہتے ہیں۔
مثلاً (نذرانہ ۔ تحفہ) (غریب ۔ مفلس)
اسی طرح سے 5 مزید الفاظ اپنی کوپیوں میں لکھیں۔ اگر وقت کم ہو تو گھر سے پورا کر کے لائیں۔

سیشن 7

- بچے اپنی تیار کی ہوئی کہانیوں کو خاکے کے طور پر ایکٹ کر کے دکھائیں۔ ہر گروپ کو کم سے کم 6 منٹ دیئے جائیں۔

پڑھ لو فرفر

تحریر: غزالہ سیفی

سیشن 1

- نظم ''پڑھ لو فرفر'' کلاس میں پڑھ کر سنائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ بھی ایک ایک کر کے نظم کو پڑھ کر سنائیں۔ خیال رہے کہ نظم کو دلچسپ انداز سے پڑھنے پر توجہ دلائی جائے۔ ٹیچر کلاس میں ہر بچے کو پڑھنے کا موقع دیں۔

سیشن 2

- بچوں سے پوچھیں کہ وہ شخص جس نے پگڑی پہنی ہوئی تھی کیا اس نے پگڑی جل کر دوسرے آدمی کے حوالے کی یا خوشی خوشی؟

ان سے یہ بھی پوچھیں کہ کیا آج بھی کوئی ایسا شخص ہے جو بڑی سی پگڑی پہنے ہو قابل یا بہت پڑھا لکھا معلوم ہوتا ہے؟ جواب کے بعد پوچھیں کہ ایسا کیوں ہے؟

اب انہیں بتائیں کہ ہمارے معاشرے میں پگڑی اور ٹوپی عزت کی نشانی سمجھی جاتی رہی ہے اور عزت دار لوگ تھوڑا بہت علم ضرور رکھتے ہیں۔ خاص طور پر پڑھنے پڑھانے کا اور کم از کم خط تو پڑھ کر سنا ہی سکتے ہیں۔ اسی لئے شاید دوسرے آدمی کو اس بات کا شک ہوا کہ پگڑی والا شخص خط پڑھ کر سنا سکتا تھا۔

بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے کبھی کسی کو خط پڑھ کر سنایا یا لکھ کر دیا ہے۔ اگر بچوں کا اس سے متعلق کوئی تجربہ ہو تو ضرور سنیں اور اگر آپ کا اپنا کوئی تجربہ ہو تو انہیں ضرور بتائیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ کل وہ ان تمام چیزوں کی تصویریں بنا کر یا کاٹ کر لے کر آئیں جو سر پر پہنی جاتی ہیں۔ ان کو گروپ میں تقسیم کر دیں اور ہر گروپ ایک چارٹ پیپر، گوند اور مارکر وغیرہ لے کر آئے۔ بچوں کو تنبیہ کریں کہ سب بچوں کو تیاری مکمل کر کے آنا ہوگا۔

نوٹ

- بچوں کی مدد کے لئے انہیں بتائیں کہ سر پر پہنی جانے والی ٹوپی، دستار، caps، hats، صافہ، کُلہ، سندھی کام کی ٹوپی، بلوچی ٹوپی وغیرہ عزت کی نشانی سمجھی جاتی رہی ہیں اور اس لئے پاکستان کے بہت سارے علاقوں میں کسی بھی مہمان کو یا سردار کو عزت دینے کے لئے ایک خاص تقریب کا اہتمام کیا جاتا ہے اور انہیں دستار یا ٹوپی پہنائی جاتی ہے۔

سیشن 3

- بچوں سے کہیں کہ نظم ''پڑھ لو فرفر'' کو کہانی کے طور پر اپنے الفاظ میں لکھیں۔ انہیں بتائیں کہ کہانی میں دونوں کرداروں کے نام بھی تجویز کئے جا سکتے ہیں۔ یہ کام کلاس میں مکمل کر وائیں۔

سیشن 4

- بچوں سے خط لکھوائیں۔ خط کسی دوست کے نام ہو۔ خط میں کسی شادی میں شرکت کی تفصیل درج ہو۔

سیشن 5

- نیچے دیئے گئے ملے جلے حروف سے بامعنی الفاظ ڈھونڈیں اور ان پر نشان لگائیں۔

د	ل	ک	ش	ڈ	ب	ط	ط	خ
ژ	س	ل	س	ل	ہ	ا	ر	ا
ی	س	ت	ص	ج	و	ا	ژ	ل
پ	ی	ل	ا	خ	ب	ٹ	و	ی
ہ	ف	ر	ف	ر	ش	ب	ا	ت
ا	و	س	ح	ڈ	ب	ا	ن	ٹ
ژ	ج	ا	ہ	ل	ہ	ن	س	و
ی	ی	ف	ٹ	م	ء	د	د	پ
ڈ	ر	پ	و	ک	ج	ھ	ک	ی

سایہ دار دوست

تحریر: رخشی نیازی

سیشن 1

- ٹیچر بچوں کو سبق تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ ان کو کہانی میں کون سی بات سب سے زیادہ پسند آئی۔ اب بچوں سے مندرجہ ذیل تجویز کردہ سوالات زبانی پوچھیں۔
- سایہ دار دوست کون تھا؟

جواب

سایہ دار دوست وہ درخت تھا جس پر رامو بچپن میں کھیلتا تھا۔

- درخت نے کس کس طرح رامو پر سایہ کیا؟

نوٹ

- سایہ یہاں وسیع معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اس لفظ سے مراد ہر وہ طریقہ ہے جس سے درخت نے رامو کی مدد کی اور اس کو فائدہ پہنچایا۔ یعنی ہر وہ واقعہ جس سے درخت کی محبت اور لگن کا ثبوت ملتا ہے۔

درخت رامو کا بچپن سے ہی دوست، غمگسار پناہ تھا۔ رامو کھیلتا گو اس کے ساتھ، چوٹ لگتی تو اسی کے پاس جاتا اور اس کی آغوش میں سوتا۔

جواب

درخت نے رامو کی زندگی کے ہر موڑ پر مدد کی۔ جب رامو کو کھانے پینے کی تنگی تھی تو اس نے پھل دیئے۔ جب اس کو پیسوں کی کمی ہوئی تو درخت نے اپنی ٹہنیاں بیچنے کو دیں۔ جب رامو کا گھر طوفان میں بہہ گیا تو درخت کے تنے سے اپنا گھر بنایا اور آخر میں جب رامو بوڑھا اور لاغر ہو گیا تو درخت سے ہی اس کو سکون کی جگہ ملی۔

- رامو نے درخت کو کیا دیا؟

رامو نے درخت کو اس کی محبت کے اظہار کا موقع دیا۔

نوٹ

- یہاں بچوں پر گفتگو کے ذریعے یہ بات واضح کرنا ہے کہ جو خوشی لینے میں ہوتی ہے وہی خوشی یا شاید اس سے بڑھ کر دینے میں ہوتی ہے۔ ہم اکثر اوقات تکلفاً لوگوں کے تحفے یا ان کی پیشکش رد کر دیتے ہیں بغیر یہ خیال کئے ہوئے کہ ہم اس خلوص اور محبت کو بھی رد کر رہے ہیں جس خلوص اور محبت سے یہ چیزیں دی گئی ہیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ وہ اگلے سیشن کے لئے سادہ کاغذ اور رنگ بھرنے والی پنسلیں لے کر آئیں۔

سیشن 2

- کلاس میں بچوں سے سایہ دار دوست کی تصاویر بنوائیں۔ بچے کسی بھی منظر یا scene کی تصویر بنا سکتے ہیں۔ ٹیچر ان تصاویر پر مارکس بھی دیں اور بچے تصویر کے نیچے اپنے الفاظ میں لکھیں کہ اس میں کیا ہو رہا ہے۔

سیشن 3

- اس سیشن میں ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ یہ درخت کون سا ہو سکتا ہے۔ (خیال رہے کہ سایہ دار دوست پھل دار تھا لیکن ہر پھل دار درخت کی ٹہنیاں اتنی مضبوط نہیں ہوتی ہیں کہ اس پر چڑھا جائے۔ مثلاً جامن، شریفہ، امرود)۔ اب اس گفتگو کے حوالے سے ٹیچر بچوں کو پاکستان میں پیدا ہونے والے پھلوں کے بارے میں بتائیں۔ یہ معلومات بچے اپنی کوپیوں میں لکھتے جائیں۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- پاکستان میں کئی قسم کے پھل پائے جاتے ہیں لیکن ان کی بڑے پیمانے پر باقاعدہ کاشت کوئی بیس سال پہلے شروع ہوئی۔ چونکہ پاکستان کے مختلف حصوں کی آب و ہوا جدا ہے یہاں طرح طرح کے پھل اگائے جا سکتے ہیں۔

صوبہ سندھ اور پنجاب میدانی علاقے ہیں اور خاصے گرم ہوتے ہیں۔ اسی لئے یہاں پر گرم علاقوں کے پھل باآسانی اگائے جا سکتے ہیں۔ سب سے زیادہ تعداد میں آم، کینو اور مالٹے وغیرہ ہیں جن کے بڑے بڑے باغات ہیں۔ سب سے عمدہ آم زیادہ تر سندھ میں ہوتے ہیں اور کینو، مالٹے پنجاب میں۔ یہ پھل اب بڑی

مقدار میں برآمد ہوتے ہیں۔ سندھ میں کیلے اور سندھ اور بلوچستان میں کھجور بھی بڑی مقدار میں اگائی جاتی ہے۔ بڑے پیمانے پر پھل آبپاشی کے ذریعہ کاشت کئے جاتے ہیں۔

سرد ملک کے پھل جیسے سیب، آلوچہ، خوبانی، انار، ناشپاتی، آڑو اور انگور بلوچستان میں اور سرحد میں اگتے ہیں لیکن ان کی بڑے پیمانے پر کاشت کہیں کہیں ہی ہوتی ہے۔ سرحد اور بلوچستان پہاڑی علاقے ہیں لہذا یہاں کا موسم سرد بھی ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں بارش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن پہاڑی علاقے ہونے کے باعث یہاں بڑی پیمائش پر ان کی کاشت وادیوں ہی میں ہو سکتی ہے۔

جن پھلوں کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ان کے علاوہ پاکستان میں لوکاٹ، چیکو، جامن، ناریل، شریفہ، خربوزہ، تربوز، سردا، گرما، موسمبی، پپیتا، شہتوت، گنا، املوک، مٹھا، اخروٹ، انجیر، چلغوزے، بادام، امرود، چکوترا، لیچی، فالسہ، بیر، اسٹرا بیری، چیری، رس بھری، بھی بڑے پیمانے پر اگائے جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ پھل سکھا کر خشک میوے کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی مثال بچوں سے پوچھ کر ٹیچر لکھوائیں۔ یہ بھی بتائیں کہ خشک میووں کا فائدہ یہ ہے کہ یہ کافی عرصے تک رکھے جا سکتے ہیں۔

پروجیکٹ

- ٹیچر ان پھلوں یا درختوں کی تصویریں جمع کر کے چارٹ بنا لیں یا بچوں کو گروپ میں بانٹ کر ان سے چارٹ بنوائیں۔ اگر بچے یہ چارٹ بنا رہے ہیں تو کلاس کو چار گروپ میں تقسیم کر دیں اور ہر گروپ ایک ایک صوبہ لے لے۔ بچوں کو سمجھا دیں کہ ہر صوبے کا نقشہ اتنا بڑا ہو کہ جو پھل اس صوبے میں پائے جاتے ہیں ان کی تصویریں ان جگہوں پر جہاں یہ اگائے جاتے ہیں چسپاں کی جاسکیں۔ پروجیکٹ کرنے کے لئے بچوں کو کم از کم ایک ہفتہ دیا جائے۔ جب چارٹ بن جائیں تو انہیں کلاس میں لگا دیا جائے۔

سیشن 4

- اس سیشن میں ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ درختوں کی پہچان ان کے پتے اور شکل و صورت میں ہوتی ہے۔ کچھ درخت اپنی خوشبو سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔ اب ٹیچر بچوں سے اسکول کے آس پاس لگے درختوں کو شناخت کر وائیں۔ (نوٹ: بچوں کو لے جانے سے ایک دو دن پہلے ٹیچر خود اسکول کے آس پاس لگے درختوں کے نام معلوم کر لیں)۔

ٹیچر بچوں کو اسکول سے باہر لے جائیں۔ بچے اپنے ساتھ کوپی پنسل رکھ لیں۔ ٹیچر ان کو مختلف درخت دکھائیں اور ہر درخت کا نام بتانے سے پہلے بچوں سے پوچھیں کہ وہ درخت کا نام جانتے ہیں کہ نہیں۔ اب بچوں سے

کہیں کہ وہ مختلف درختوں کے نام بنام شکل و صورت اور وضع قطع اپنی کوپیوں میں لکھتے جائیں۔ اسکول واپس جانے سے پہلے ٹیچر اپنی نگرانی میں بچوں سے ہر درخت کے دو تین پتے تڑوا لیں۔ کلاس میں واپس آ کر بچے ان پتوں کو الگ الگ اپنی کوپیوں میں چپکائیں اور جس درخت کا پتہ حاصل کیا ہو اس کی شکل و صورت اور بناوٹ کے بارے میں لکھیں۔

گھر کا کام

- اگر وقت ختم ہو جائے تو بچوں سے کہیں کہ یہ کام گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 5

- اس سیشن میں ٹیچر سبق کے مشکل الفاظ کے معنی سمجھائیں۔ جب الفاظ معنی ہو جائیں تو ٹیچر سبق سے متعلق سوالات کر وائیں۔ جو بچے اپنی کوپیوں میں لکھتے جائیں۔
- رامو نے درخت کی کس طرح مدد کی؟
- رامو نے درخت کی دی ہوئی چیزیں کس طرح استعمال کیں؟

نوٹ

- ٹیچر بچوں کو سوالات کے جوابات کتاب سے پڑھ کر لکھنے دیں اور ان پر مارکس بھی دیں' بچوں کو تاکید کر دیں کہ جوابات ان کے اپنے الفاظ میں ہوں۔

گھر کا کام

- بچے کسی بھی ایک پیراگراف کی خوشخطی کر کے لائیں۔ ٹیچر چاہیں تو اس پر بھی مارکس دے سکتی ہیں۔

سیشن 6

- اس سیشن میں بچوں سے کہیں کہ ایک مضمون لکھیں جس میں یہ ذکر ہو کہ انہوں نے کبھی اپنے والدین' بہن بھائی' دوست یا جانور کے ساتھ کوئی بدسلوکی' بدتمیزی' غیر اخلاقی حرکت یا ایسا کوئی برتاؤ کیا ہو جسے وہ غلط سمجھتے ہیں۔ بچے کوشش کریں کہ یہ خیالی مضمون نہ ہو بلکہ حقیقت پر مبنی ہو۔

مضمون کلاس کے دوران مکمل کر لیا جائے۔ مضمون مکمل ہو جانے پر ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ یہ مضمون گھر لے

جائیں اور اپنے والدین یا بڑے بہن بھائی یا کسی بھی گھر کے بڑے کو دکھائیں اور وہ اس مضمون پر 10 میں سے مارکس دیں۔ (اگر والدین کو پڑھنے یا لکھنے میں دقت ہو تو کسی خاندانی دوست یا پڑوسی یا کسی اور جاننے والے سے جانچ کر وائیں)۔

ٹیچر بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ جو بھی ان کی کوپی جانچے اس کو یہ بتا دیا جائے کہ نمبروں کی تقسیم اس طرح ہو گی۔

موثر طریقے سے خیال کا اظہار:	5
املا:	2
گرامر:	3
کام کی صفائی اور ترتیب:	1

سیشن 7

- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ مضمون ''سایہ دار دوست'' کو خاموشی سے پڑھیں اور اس میں سے وہ الفاظ اور فقرے چنے جائیں جو۔
- درخت کی خوشی اور جذبے کی نشاندہی کرتے ہوں۔
- رامو کی پریشانی اور تکلیف کا اظہار کرتے ہوں۔

یہ الفاظ اور فقرے بچے اپنی کوپیوں میں لکھتے جائیں۔

جب بچے الفاظ چن لیں تو ان مین سے کسی بھی 6 الفاظ یا فقروں کے جملے بچے بنائیں۔ (3 پہلی لسٹ سے اور 3 دوسری لسٹ سے) اور اپنی کوپیوں میں لکھیں۔

سیشن 8

- اس سیشن کا موضوع ہے۔ درختوں کے فوائد
- ٹیچر گفتگو شروع کرنے کے لئے بچوں سے پوچھیں کہ وہ یہ تصور کریں کہ دنیا میں درخت نہ ہوں تو دنیا کیسی لگے۔ بچوں کے جوابات کو نقطہ آغاز بنا کر ٹیچر بچوں کو سمجھائیں کہ درختوں کا انسانوں کے ساتھ کیا رشتہ ہے۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- درختوں کے فوائد کا ذکر کرنے سے پہلے ٹیچر بچوں پر یہ بات واضح کر دیں کہ درختوں کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونا' ان کی ہزار اقسام سے مرعوب ہونا' ان کے کمال نظام کو سمجھنا عین عبادت ہے۔ یہ خیال قدرت کا ادب کرنا سکھاتا ہے اور اس بات کا اظہار ہے کہ خدا ہر چیز میں موجود ہے۔
اب ٹیچر بچوں کو درختوں کے مثبت فوائد بتائیں۔

ملا نصیر الدین

تحریر: غزالہ سیفی

سیشن 1

- مزاح ہمارے ادب کا یا کسی بھی زبان کے ادب کا اہم جزو ہوتا ہے۔ لطیفہ کہنا اور لطیفہ لکھنا ایک فن ہے۔ بچوں کو لطیفہ کے بارے میں بتائیں۔ (ان سے پوچھیں کہ کیا انہوں کے کوئی لطیفہ کبھی پڑھا یا سنا ہے؟ اس پر بہت سے بچے ہاتھ اٹھائیں گے۔ اگر انہیں کوئی لطیفہ یاد ہو تو کلاس کو سنائیں)۔

انہیں بتائیں کہ لطیفہ کہنا ایک بہت بڑا فن ہے۔ اس میں کسی خاص بات کو لطیفہ کا پہلو دے کر دوسرے تک پہنچایا جاتا ہے۔ مثلاً کوئی سیاسی پہلو کوئی بدعنوانی کا پہلو کسی کے مزاج سے متعلق کسی کے ناشگفتہ کردار سے متعلق اور کسی سیاسی رہنما سے متعلق۔ یہ کبھی کبھی زمانے کے پیچیدہ اور اہم مسائل کی طرف بھی نشاندہی کرتے ہیں۔ مثلاً رشوت' چور بازاری' اسمگلنگ وغیرہ ان تمام اہم اور سنجیدہ مسائل کو اگر سنجیدگی سے پیش کیا جائے تو شاید ان کا وہ اثر نہ ہو لطیفہ کے انداز میں پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ کبھی کبھی لطیفہ زندگی کی ہلکی پھلکی باتوں کو مزاح کا رنگ دینے کا بھی نام ہے یعنی کسی دلچسپ واقعے کو لطیفے کے روپ میں ڈھالنا۔

اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے کوئی لطیفہ کبھی پڑھا یا سنا ہے؟ اس پر بہت سے بچے ہاتھ اٹھائیں گے۔ ان سے پوچھیں کہ اگر انہیں کوئی لطیفہ یاد ہو تو کلاس کو سنائیں۔ لطیفہ سنانے کا سب کو موقع دیا جائے اور ان سے کہیں کہ بچوں کے صفحے (اخبار) میں سے کوئی بھی ایک دلچسپ لطیفہ کو پی پر اتار کر لائیں یا اپنا کوئی لطیفہ بنا کر لائیں۔

سیشن 2

- بچوں کو بے ادب بے نصیب اور شہسواری پڑھ کر سنائیں۔ انداز ایسا رکھیں کہ بچے بیچ میں مداخلت نہ کریں اور دونوں قصے سن کر اور ملا نصیر الدین کی زندگی کے بارے میں واقعات سن کر محظوظ ہوں۔ سبق کو پڑھنے کے بعد مشکل الفاظ کے معنی بھی بتائیں۔ ٹیچر مشکل الفاظ اور معنی بلیک بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ الفاظ معنی اپنی کوپیوں پر اتاریں۔ بچے اپنی کتابیں اس وقت کھول کر رکھیں تاکہ ٹیچر جب پڑھتی جائے تو بچے اپنی کتابوں میں follow کریں۔

بچوں کو سنائیں کہ زندگی میں کچھ لوگ ایسے ملتے ہیں جنہیں دیکھتے ہی دل ہنسنے کو چاہتا ہے اور چاہے وہ لوگ کسی کام کو کتنی ہی سنجیدگی سے کرنے کی کوشش کریں وہ کام انتہائی مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے۔ اب ان سے پوچھیں کہ ان کے ذہن میں کوئی ایسا کردار ہے تو اس کا نام لیں۔ مثلاً Charlie Chaplin, Laural & Hardy, Eddie Murphy, Peter Seller, Jerry Louis، رنگیلا، لہری، منظور ظریف، عمر شریف، انکل سرگرم، ہیگا، ملا دو پیازہ، الف نون، نانی مخو، بی جمالو، عمر و عیار، چچا چھکن وغیرہ۔

گھر کا کام

- ملا نصیر الدین پر کسی کتاب میں سے کوئی لطیفہ ڈھونڈھ کر لائیں یا ان کے بارے میں کوئی بات معلوم کر کے آئیں۔ بچوں کو ایک پروجیکٹ پر کام دیں کہ وہ ملا کے دور پر ایک research کریں۔

ریسرچ کو نمبر دیتے ہوئے ٹیچر ان نکات کا خیال رکھے۔ ٹیچر یہ ضرور بتائے کہ مضمون کتنا بڑا ہوگا۔

spelling	25 marks
idea and content	50 marks
presentation	25 marks

اس پروجیکٹ کے لئے آپ وقت کا تعین بھی کر دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ یہ معلوم کریں کہ وسط ایشیاء میں اور خاص طور پر دنیا کے مختلف ملکوں میں کیا ہو رہا تھا۔

سیشن 3

- بچوں سے کہیں کہ وہ کسی بھی ایسے مزاحیہ کردار کے بارے میں لکھیں جسے وہ پسند کرتے ہوں اور جن کو دیکھ کر انہیں ہنسی آتی ہو۔ ان سے کہیں کہ وہ کردار کے بارے میں لکھنے سے پہلے اس کا نام لکھیں پھر اس کا حلیہ بیان کریں اور اس کردار سے متعلق کوئی واقعہ لکھیں مگر یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت دلچسپی اور مزاح کے پہلو کو نظر انداز نہ کیا جائے۔

سیشن 4

- ٹیچر بچوں کو بتائیں بھکر پن اور ستھرے مذاق میں کیا فرق ہے انہیں بتائیں کہ لطیفہ کہنے کے بہت سے ڈھنگ اور طریقے ہیں یعنی کوئی بات لطیفہ کے ذریعہ دوسرے تک پہنچائی جا سکتی ہے جیسے اخباروں کے سیاسی کارٹون،

سیاسی پہلوؤں کو لطیفہ کا رنگ دے کر پیش کئے جاتے ہیں۔ ایسا لطیفہ جو bad taste میں کیا جاتا ہے وہ دوسرے شخص کے وقار کو دھچکہ دیتا ہے اور شائستگی کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

اب ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک کر کے آئیں اور اپنے مزاحیہ کردار سے متعلق مضمون کلاس میں پڑھ کر سنائیں۔ خیال رہے کہ اگر بچوں کو مضمون سنانے میں دیر لگے تو یہ کام دوسرے سیشن میں بھی مکمل کر وایا جا سکتا ہے۔

سیشن 5

- ٹیچر بچوں سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں مثلاً
  ملا نصیر الدین کون تھے اور وہ کیوں مشہور ہوئے؟
  ملا نصیر الدین کا تعلق کس ملک کے کس شہر سے تھا؟
  ملا نصیر الدین سے گدھا حاصل کرنے کے لئے ٹھگوں نے کیا ڈرامہ رچایا اپنے الفاظ میں لکھیں۔
  ملا نصیر الدین کی شہسواری کا قصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

گھر کا کام

- سبق بے ادب بے نصیب اور شہسواری میں سے کوئی بھی پانچ الفاظ چن کر دیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ انہیں دلچسپ اور مزاحیہ جملوں میں استعمال کریں۔ یہ بھی بتائیں کہ اگلے سیشن میں املا ہو گا۔

سیشن 6

- سبق شہسواری یا بے ادب بے نصیب میں سے بچوں کو املا کروائیں اور آپس میں کوپیاں تبدیل کروا کر اصلاح کرنے کو کہیں۔

سیشن 7

- ملا نصیر الدین کی بائیو گرافی (biography) کا انگریزی میں ترجمہ کروائیں اور بچوں سے پچھلا پروجیکٹ لیں۔

حلوائی

تحریر: طلعت فاطمہ

سیشن 1

امدادی اشیاء

- چارٹ پر ایک حلوائی کی دکان کی تصویر لگائی جائے اور اگر ہو سکے تو ٹیچر ایک مٹھائی کا ڈبا کلاس میں لے کر جائیں اور اس میں زیادہ تر وہی مٹھائیاں ہوں جن کے نام نظم میں ہیں۔

ٹیچر کلاس میں جا کر چارٹ لگا دیں اور اگر مختلف مٹھائیاں ساتھ میں لے گئی ہیں تو بچوں کو انہیں دکھا کر ان کے نام پوچھیں اور پھر وہ مٹھائیاں انہیں چکھنے کے لئے دیں تاکہ مختلف مٹھائیوں کے نام اور ذائقے پہچان سکیں۔

اب بچوں کو مٹھائی کی دکان کی تصویر دکھا کر مختلف سوالات کئے جائیں۔

اس تصویر میں کون کون سی مٹھائیاں دکھائی گئی ہیں؟

مٹھائی کون بناتا ہے؟

آپ کے خیال میں مٹھائی بناتے وقت حلوائی کو کس بات کا زیادہ خیال رکھنا چاہئے؟

آپ کے محلے میں کیا کسی حلوائی کی دکان ہے؟

آپ کو کون سی مٹھائی پسند ہے اور کیوں؟

اس کے بعد بچے اس نظم کو پڑھیں۔ اب بچوں کو قافیہ ملانے کے لئے ورک شیٹ نمبر 1 دیں۔

گھر کا کام

- بچوں کو سوال دیا جائے کہ نظم کے آخری حصے میں کیا اہم بات کہی گئی ہے۔

سیشن 2

- بچوں سے گھر کے کام کی کوپیاں لی جائیں۔

بچوں سے کہا جائے کہ وہ اس نظم میں سے میٹھی اور نمکین چیزوں کے نام الگ کر کے لکھیں۔

اس کے بعد بچوں سے چند شیرے والی مٹھائیوں کے نام لکھنے کو کہیں۔

اگر ہو سکے تو اسکول میں کسی حلوائی کو بلوایا جائے تاکہ بچے انٹریو کی شکل میں اس سے چند سوالات کر سکیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو بچوں سے کہیں کہ ان کے گھر کے قریب جو حلوائی کی دکان ہو وہ وہاں جائیں اور دیکھیں کہ دکان کیسی ہے؟ حلوائی کس طریقے سے مٹھائی بیچ رہا ہے؟ اس نے مٹھائیوں کو کس برتن میں رکھا ہے اور ڈھک کر رکھا ہے یا نہیں؟ پھر بچے حلوائی سے مختلف سوالات کریں اور انٹرویو کی شکل میں ان سب باتوں کو لکھتے جائیں۔ ٹیچر اس سلسلے میں بچوں کی پہلے مدد کر دیں کہ سوالات کیسے ہونے چاہیں۔

ورک شیٹس پر ایک حلوائی کی دکان بنائی جائے جس میں بچے مختلف پوچھی گئی باتوں کے جوابات لکھیں۔

اگر ورک شیٹس پر یہ کام کروانا ممکن نہ ہو تو ٹیچر بورڈ پر دکان کے اس نقشے کو بنائیں اور بچے اسے کوپی میں اتار کر اس میں انٹرویو لکھیں۔

سیشن 3

- بچوں کو صف اور موصوف کے متعلق معلومات دی جائیں کہ صفت کسی بھی چیز کی خصوصیت یعنی اس چیز کی اچھائی یا برائی، تعداد یا مقدار کو کہتے ہیں اور موصوف اس چیز کو کہتے ہیں جس کی صفت بیان کی جائے۔ پھر بچوں سے کہا جائے کہ اس نظم میں سے صفت اور موصوف تلاش کر کے لکھیں۔ مثلاً

گرما گرم جلیبی	**گرم گرم صفت ہے اور جلیبی موصوف۔**

ستھرے ستھرے تھال

تازہ تازہ مال

خالص گھی

دیسی کھانڈ

جالی کے سرپوش

سلونی چیزیں

اچھی مٹھائی

اس کے بعد بچوں کو سوال دیا جائے کہ نظم میں دیئے گئے مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد تلاش کریں۔

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
خالص	ناخالص	تازہ	باسی
گرم	ٹھنڈی	اچھی	بری

میٹھی	نمکین	بھرا	خالی
بیچنا	خریدنا	ڈھکے	کھلے
ستھرے	گندے	دیسی	بدیسی

گھر کا کام

- بچے مختلف پیشوں میں سے کسی دو پر چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھیں۔ مثلاً حلوائی، درزی، بڑھئی، ڈاکٹر، پائلٹ، وغیرہ۔

سیشن 4

- ٹیچر اس سیشن میں بچوں کی لکھی ہوئی نظموں کو ایک مشاعرہ کے انداز میں سنیں۔ ہر بچہ اپنا تعارف پیشے کے ذریعے کر وائے۔ ٹیچر ہر بچے کے آگے اس کا پیشہ ایک کاغذ پر لکھ کر چپکا دیں۔

جب بچے اپنی نظم پڑھیں تو ٹیچر ان کی تعریف کریں اور ان کی نظموں کو پسند کریں۔ بچوں کو نظم اگر زبانی یاد نہ ہو تو ان کو کوپیوں سے دیکھ کر پڑھنے کی اجازت دیں۔

ورک شیٹ نمبر 1

اک دکان پر یہ ____________________ دھرے ہیں

بیچ رہا ہے اپنی ____________________ حلوائی

ستھرے ستھرے تھال ____________________ بھرے ہیں

تازہ تازہ مال ____________________ مٹھائی

شیرینی کے اوپر ____________________ سونے کے

ورق ہیں چاندی اور ____________________ لپٹے

موتی، پاک، امرتی ____________________ لچھے

لڈو، برفی، سوہن ____________________ رس گلے

پھینی، کھجلے اور ____________________ پیڑا

میسو اور پیٹھے کے ____________________ حلوہ

جالی کی سرپوش ____________________ جاتی ہے

سرپوشوں سے تھال ____________________ بنے ہیں

مکھی ہار نہیں ____________________ ڈھکے ہیں

آتی اور چلی ____________________ پاتی ہے

ورک شیٹ نمبر 2

دکان کے بارے میں چند باتیں

مٹھائیاں کیسی ہیں؟

مٹھائی ذائقہ کیسا ہے؟

مٹھائی کن چیزوں سے بنتی ہیں؟

دکان کا نام

مثلاً

جلیبی۔ لڈو۔ بالو شاہی۔ برفی۔ رس گلے۔ گلاب جامن

گول؛ زرد

رنگ؛ شیرے

والی

اور چوری پکڑی گئی

تحریر: قمر جہاں

سیشن 1

- ٹیچر مضمون کو تاثرات سے پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ سبق ''اور چوری پکڑی گئی'' خاموشی سے بیٹھ کر پڑھیں اور اس دوران مشکل الفاظ کے نیچے جن کے معنی انہیں نہیں آتے خط کشید کر کے بتائیں۔ سبق پڑھنے کے لئے بچوں کو پندرہ منٹ دیئے جائیں۔ جب بچے سبق پڑھ چکیں تو ان سے ٹیچر سوال کریں۔
- بچے نقل کیوں کرتے ہیں؟

اس موضوع پر بچوں کو اپنے خیالات کے اظہار کا پورا پورا موقع دیا جائے تاکہ وہ کھل کر اپنے خیالات یا تاثرات کا اظہار کریں۔

گھر کا کام

- بچوں کو مباحثہ تیار کرنے کے لئے موضوع دیں۔ مباحثہ کا موضوع ہوگا۔ ''نقل کی وجہ ناقص طریقہ تدریس ہے''۔

  مباحثہ کی تیاری کے لئے مناسب وقت دیں تاکہ بچے مباحثہ کی تیاری کر سکیں۔

  بچوں کو چار گروپ میں تقسیم کریں' دو کو موضوع کی مخالفت اور دو کو موافقت میں لکھنے کو دیں۔
- مشکل الفاظ کے معنی لکھیں اور ان کا املا یاد کر کے آئیں۔ املا تیسرے سیشن میں لیا جائے گا۔

سیشن 2

- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ شرارت اور بدتمیزی میں کیا فرق ہے۔ جواب دیتے وقت بچے مثال کے ساتھ اپنے جواب واضح کریں۔ جوابات کے سلسلے میں بچوں کی مدد کی جائے اور مختلف قسم کے جوابات قبول کئے جائیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ اپنی کوئی شرارت بیان کریں اور یہ بتائیں کہ اس شرارت کا انجام کیا ہوا۔ اس موضوع پر 10-15 منٹ گفتگو جاری رکھیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ اپنی کوئی دلچسپ شرارت اور اس کا انجام چند سطور میں لکھیں۔ بچوں کو املا کے لئے یاد دہانی کروائیں کہ املا اگلے سیشن میں لیا جائے گا۔

سیشن 3

- املا کر وائیں اور بچوں سے کہیں کہ اپنی اپنی کوپیاں بدل کر ان کی جانچ کریں۔ اب ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ جن مشکل الفاظ کے معنی لکھ کر لائے ہیں ان کو زبانی جملوں میں استعمال کریں۔ اس کے بعد ان سے کہیں کہ کسی پانچ الفاظ کے تحریری طور پر جملے لکھیں تاکہ الفاظ کے معنی اچھی طرح واضح ہو جائیں۔

سیشن 4

- اس سیشن میں بچوں سے پروجیکٹ پر کام کر وایا جائے۔ کلاس کو کم از کم چار یا پانچ گروپ میں تقسیم کریں۔ بچوں کو چارٹ پیپر دیں اور ان سے کہیں کہ وہ مختلف کارٹون بنائیں۔ جس میں بچوں کو نقل کرتے ہوئے دکھائیں اور نقل کرنے والے بچوں کا انجام بھی ضرور دکھائیں۔ ان کارٹونوں کے نیچے چند جملے اور ان کا عنوان بھی لکھیں۔ جب پروجیکٹ تیار ہو جائے تو اسکول میں اسے کسی نمایاں جگہ لگوا دیں تاکہ دوسرے بچے بھی محفوظ ہوں۔

نوٹ

- اگر بچے کارٹون نہ بنا سکتے ہوں تو تب بھی ان سے کہیں کہ وہ کوشش ضرور کریں۔ ٹیچر چاہیں تو اسکول کی آرٹ ٹیچر سے کہیں کہ وہ اس سلسلے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ اگر ہو سکے تو اس پروجیکٹ کے لئے دو کلاسیں ایک ساتھ لی جائیں۔ (ٹیچر اسکول کے ہیڈ سے اس کی اجازت پہلے لے لیں)۔

سیشن 5

- ٹیچر بچوں سے مضمون کے حوالے سے گفتگو کریں۔ بچوں کے جوابات کو توجہ سے سنیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو بات کرنے کا موقع ملے۔

سوالات

- بچے امتحان میں نقل کیوں کرتے ہیں؟
- استاد نے بچوں کی چوری جس طرح پکڑی اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟
- ہیڈ ماسٹر کا بیت الخلاء میں جانا دانستہ تھا یا نادانستہ؟
- بچوں سے پوچھیں کہ ان کا امتحان کے رائج طریقہ کار کے بارے میں کیا خیال ہے؟
- امتحان کا تعلیم سے کیا تعلق ہوتا ہے؟ اگر امتحان نہ ہوں تو ان کی جانچ (evaluation) کس طرح کی جائے؟

سیشن 6

- مباحثہ کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔ اگر اسکول کی دوسری جماعتوں کے بچے اور اساتذہ شریک ہوں تو بہتر ہے ورنہ صرف ساتویں جماعت میں چار بچوں (ہر گروپ کا لیڈر یا وہ بچہ جس کو بولنے کے لئے گروپ منتخب کرے) کے درمیان مقابلہ ہو۔ ہر ایک کو بولنے کے لئے دو سے تین منٹ دیئے جائیں۔ دو بچے موضوع کی موافقت میں اور دو مخالفت میں بولیں۔ کسی دوسری جماعتوں کے اساتذہ کو بطور جج بٹھا دیا جائے۔ کم از کم دو جج مقرر ہوں۔ پھر بہترین مقرر کا اعلان ہو۔ کوئی انعام بھی دیا جائے تو اچھا ہے۔ سامعین میں سے اگر کوئی ٹیچر یا بچہ اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہے تو انہیں ضرور موقع دیں۔

پرندوں کی رنگ برنگی دنیا

تحریر: شہلا زیدی اور رومانہ حسین

امدادی اشیاء

- مختلف قسم کے پرندوں کے چارٹ اور تصاویر۔
- اگر ممکن ہو سکے تو پالتو پرندے چھوٹے چھوٹے پنجروں میں لا کر بچوں کو دکھائے جائیں۔ مختلف جگہوں کی سیر کروائی جائے مثلاً ہالیجی لیک یا چڑیا گھر (جہاں ممکن ہو سکے)۔
- پرندوں پر video فلم اگر اسکول میں نہ ہو تو کسی اسکول کی لائبریری سے منگوا کر دکھائی جا سکتی ہے۔
- کلاس کے باہر اگر اسکول میں باغ یا ایسی کھلی جگہ ہو جہاں پرندے آتے ہوں تو وہاں کم سے کم ایک آدھ دفعہ بچوں کو مشاہدہ کی سہولت فراہم کی جائے۔
- اس سبق کو شروع کرانے سے پہلے ایسا ماحول پیدا کیا جائے کہ بچوں کو پرندوں سے دلچسپی پیدا ہو۔ مثلاً چوزے وغیرہ کلاس میں لاکر دکھائیں۔
- یہ سب امدادی چیزیں یا سبق کی آمادگی کے سلسلے میں جو بھی طریقہ اختیار کرنا ہو وہ ٹیچر کی اپنی سہولت اور بچوں کی دلچسپی یا مزاج کو دیکھ کر اپنایا جا سکتا ہے۔
- ضروری ہے کہ بچوں کو پرندوں کے اردو ناموں کے ساتھ ساتھ انگریزی ناموں کی ایک فہرست بھی دی جائے تاکہ بچہ اچھی طرح سے پہچان سکے کہ یہ کون سا پرندہ ہے۔

سیشن 1

نوٹ

- اس گائیڈ میں یہ فہرست دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ اور کچھ پرندوں کے بارے میں معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ٹیچر فہرست بورڈ پر لکھ کر یا ان کی فوٹو کوپی کر کے بچوں میں تقسیم کر سکتی ہیں۔
- سب سے پہلے بچوں سے پرندوں سے متعلق گفتگو کریں اور ان سے پوچھا جائے کہ وہ پرندوں کے متعلق کیا جانتے ہیں؟ کیا آپ کے گھر میں کوئی پرندہ ہے؟ اگر ہے تو کون سا ہے؟ کیا کھاتا ہے؟ اس کی عادات اور اس کے بارے میں پوچھا جائے۔ ٹیچر کی کوشش یہ ہونا چاہئے کہ مختلف پرندوں کے بارے میں وہ جو کچھ جانتے ہیں وہ بتائیں۔ ساتھ ساتھ یہ بھی ضرور بتائیں کہ پرندوں کو پنجروں میں پالنے کے بجائے ان کو قدرتی

ماحول میں رہنے دینا چاہئے یا پھر بطخیں، مرغیاں، کبوتر قسم کے پرندے پالیں جو آزادی سے گھوم پھر سکیں۔
اب بچوں سے معلومات حاصل کرنے کے بعد ٹیچر انہیں بتائیں کہ جس طرح ہماری ایک دنیا اور ایک ماحول ہے جس کے تحت ہم اپنی زندگی گزارتے ہیں اسی طرح پرندوں کی بھی ایک خوبصورت اور رنگ برنگی دنیا ہے جس میں مختلف اقسام کے رنگ برنگے خوبصورت پرندے اپنی عادات کے مطابق رہتے ہیں۔
اب بچوں کو سبق ''پرندوں کی رنگ برنگی دنیا'' پڑھ کر سنائیں یا بچوں سے پڑھوائیں اور ساتھ ساتھ سمجھائیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہا جائے کہ وہ اس سبق کو اچھی طرح سے پڑھ کر آئیں۔

سیشن 2

- بچوں سے پوچھیں کہ دنیا میں پرندوں کی کتنی اقسام پائی جاتی ہیں اور ہمارے ملک پاکستان میں پرندوں کی کتنی اقسام ہیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ آپ روزانہ جو پرندے دیکھتے ہیں وہ کون سے ہیں؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ آبی اور خشکی کے پرندوں میں کیا فرق پایا جاتا ہے؟
بچوں کو بتائیں کہ پرندے اپنی کن خصوصیات کی وجہ سے دوسرے جانوروں سے الگ ہیں۔ مثلاً پرندے warm-blooded جانور ہوتے ہیں اور یہ وہ قسم ہے کہ جس سے تعلق رکھنے والے جانوروں کے بدن کی حرارت یا گرمی موسمی حالات یا ماحول کے درجہ حرارت کی تبدیلی سے اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ ان کے بدن کا درجہ حرارت ہر موسم میں یکساں رہتا ہے یعنی 38C اور 42C کے درمیان اور اس درجہ حرارت کو قائم رکھنے کے لئے پرندے زیادہ وقت کھانے میں گزارتے ہیں۔
بچوں کو بتائیں کہ دنیا میں ہر چیز کی تخلیق ایک خاص مقصد کے تحت وجود میں آئی ہے۔ پرندوں کی موجودگی بھی انسان کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ مختلف انداز میں ہمیں فائدہ پہنچاتے ہیں۔ مثلاً مختلف چڑیاں جو آپ کو اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں یہ کھیتوں سے کیڑے مکوڑے کھا کر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلی پودوں کے بیج کھاتی ہیں جن سے کھیتوں کو بے کار جنگلی پودوں سے بچایا جاسکتا ہے۔ پرندوں کے ذریعے بیج ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔ ٹیچر اس طرح کی اور مختلف معلومات بچوں کو دیں۔
بچوں سے کہیں کہ چھوٹے بڑے پر (feather) جمع کر کے چوتھے سیشن میں لے کر آئیں۔ انہیں بتائیں کہ بڑے پر (flight feather) اڑنے میں مدد دیتے ہیں اور چھوٹے پر (down feather) پرندوں کے جسم کی حرارت برقرار رکھتے ہیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ ایک ڈائری بنائیں اور ان میں ان پرندوں کے بارے میں لکھیں جن کو وہ روزانہ گھر کے باہر دیکھتے ہیں۔ (یہ ڈائری ہر مہینہ دیئے گئے وقت کے مطابق ٹیچر دیکھیں۔ ڈائری میں مندرجہ ذیل باتیں اسی format میں لکھیں۔)

پرندے کی شکل و صورت   تاریخ   وقت   جگہ   موسم   تعداد   پرندہ کیا کر رہا تھا

سیشن 3

- بچوں کو شکاری پرندوں کے متعلق بتائیں کہ ان پرندوں کے پنجے مضبوط اور بڑے ہوتے ہیں۔ جن سے یہ اپنے شکار کو باآسانی پکڑ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی اور نوکیلی چونچ ہوتی ہے تاکہ یہ شکار کے گوشت کو آسانی سے کھا سکیں۔ دنیا میں بے شمار شکاری پرندے پائے جاتے ہیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ اس سبق میں کن کن شکاری پرندوں کے نام آئے ہیں؟ بچے جب جواب دیں تو ان سے پوچھیں کہ باز اور شاہین میں کیا فرق ہے۔ ان دونوں پرندوں کے متعلق معلومات حاصل کر کے لائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سا جانور ہے جو اڑ سکتا ہے مگر پرندہ نہیں بلکہ mammal ہے؟ بچے جواب دیں گے (چمگادڑ)۔ اگر جواب نہ دے سکیں تو ٹیچر بتائیں کہ چمگادڑ ایک ایسا جانور ہے جس کے skin flaps ہوتے ہیں اور یہ اڑ سکتا ہے لیکن mammal ہے۔ یہ زیادہ تر اندھیرے میں اڑتا ہے کیونکہ اس کے دیکھنے کی قوت بہت کم ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اپنے ہی بازوؤں سے نکلنے والی آواز کے سہارے غذا تلاش کرتا ہے۔ اس کی اپنی تیز آواز اس کی مددگار ہوتی ہے۔ چمگادڑ کی انگلی کی ہڈیاں لمبی ہوتی ہیں جن پر کھال اس طرح ہوتی ہے کہ اس سے اسے اڑنے میں مدد ملتی ہے۔

بچوں سے کہیں کہ آپ نے اس سبق میں جن پرندوں کے متعلق پڑھا ہے ان میں سے کتنے پرندوں کو آپ نے دیکھا ہے اور اگر آپ کو ان کے متعلق کچھ معلومات ہیں تو وہ کلاس کو بتائیں۔ اس طرح مختلف قسم کے جوابات اور نکات بچوں کی طرف سے آئیں گے۔

گھر کا کام

- بچوں سے scrap book بنوائیں۔ ان سے کہیں کہ اس میں مختلف پرندوں کی تصاویر لگائیں اور ان سے متعلق جو کچھ بھی معلومات وہ حاصل کر سکتے ہیں لکھیں۔ نیز یہ بھی لکھیں کہ یہ پرندہ کہاں پایا جاتا ہے۔ ٹیچر یہ اچھی طرح سے سمجھائیں کہ کتاب سے کوئی تصویر نہ کاٹیں۔

اس کام کو گروپ ورک کے تحت بھی کر وایا جا سکتا ہے جس میں بچوں کا گروپ بنا کر مختلف پرندوں سے متعلق یہ کتاب تیار کرنے کو دی جائے۔ مثلاً

ایک گروپ آبی پرندوں پر کام کرے۔

ایک گروپ خشکی کے پرندوں پر۔

ایک شکاری پرندوں پر اور

ایک گروپ عام طور پر شہر میں نظر آنے والے پرندے مثلاً چڑیا (sparrow) کبوتر، کوا، چیل (kite) اور طوطا وغیرہ۔

اگر وقت ہو تو بچوں سے لائبریری کی کتابیں پڑھ کر معلومات حاصل کرنے کو کہیں۔ بچے اس کتاب میں دیئے گئے پرندوں سے متعلق پوری معلومات لکھیں۔

سیشن 4

- ایک لکڑی کے تختے پر جام (jam) کی شیشی کے ڈھکنے یا چھوٹے چھوٹے پلاسٹک کے کٹورے کیلوں سے یا گلو سے لگا دیئے جائیں۔ خیال رہے کہ یہ برتن ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہوں۔ کم سے کم 1/2 فٹ کا فاصلہ ہو۔ 4 یا 5 برتن کافی ہیں۔ اب ان میں مختلف قسم کے کھانے کی چیزیں رکھی جائیں۔ جن میں ڈبل روٹی کا چورا، دالیں، باجرہ، بیج، ایک برتن میں صاف پانی ہو۔

یہ غذا روزانہ رکھی جائے یہاں تک کہ آپ دیکھیں گے یہ چڑیاں آ کر کھانے لگی ہیں۔ آپ یہ دیکھیں کہ کون سا پرندہ کس غذا کو شوق سے کھاتا ہے۔

نوٹ

- ٹیچر اسکول جانے سے پہلے مندرجہ ذیل activity کے لئے چیزوں کا گھر سے انتظام کر کے آئیں یا اسکول کی انتظامیہ سے کہیں کہ یہ چیزیں سیشن 4 سے پہلے منگوا کر رکھیں۔ اس کے علاوہ اس سیشن کیلئے ٹیچر کو پہلے سے مندرجہ ذیل اشیاء کا انتظام کرنا ہوگا۔ چھوٹا ترازو (balance) 4 یا 6 کورک، ڈوری، گوند (white glue) پیالے اور پانی۔

بچوں کو بتائیں کہ وہ اپنے جمع کئے ہوئے پروں کی مدد سے مختلف activities کر سکتے ہیں۔ ٹیچر یہ activities کلاس میں کر وائیں۔ کچھ activities یہ بھی ہو سکتی ہیں۔

- مختلف پروں کو وزن کریں اور دیکھیں کہ سب سے ہلکا اور سب سے بھاری پر کس پرندے کا ہے۔
- ایک کرسی پر کھڑے ہوں اور ایک ہاتھ میں (flight feather) بڑا پر اور ایک میں (down feather) لے کر نیچے پھینکیں دیکھیں کون سا پر پہلے نیچے پہنچا ہے اور اس کی کیا وجہ ہے؟
- دو کورک (cork) لے لیں اور ٹیپ اور 6 عدد flight feahters اور 6 عدد down feathers لے لیں۔ اب ایک کورک کے چاروں طرف flight feathers اور ایک کے چاروں طرف down feahters لگا دیں۔ یہ آپ کی دو شٹل کاک تیار ہوگئیں۔ دونوں کو ہوا میں اچھالیں اور دیکھیں کہ کون سی زیادہ بہتر ہے۔
- مختلف قسم کے پروں کو پانی کے بھرے ہوئے پیالے میں ڈالیں اور دیکھیں کون سا جلدی بھیگتا ہے۔

اس قسم کی معلومات حاصل کر کے بچے لکھیں کہ انہوں نے جو پر جمع کئے ان میں سے کون سے پر کن خصوصیات کے حامل ہیں۔ بچے اپنا مشاہدہ کتاب میں لکھتے جائیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اسکول میں دانے وغیرہ کا جو انتظام کیا گیا ہے اسی طرح گھر پر بھی انتظام کیا جائے۔

سیشن 5

- بچوں سے کہا جائے کہ نیچے دیئے گئے پرندوں کے ناموں کو غور سے پڑھ کر ان پرندوں کی اقسام اور عادات لکھیں۔

پرندہ	آبی	بحری	زمینی	شکاری	عادات
مرغابی					
چکور					
طوطا					
ابابیل					
بٹیر					
مور					
شاہین					
کوئل					
باز					

الو

فاختہ

ہنس

بچوں کو بتائیں کہ کچھ پرندے اور جانور ایسے بھی تھے جو اب دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ انہیں بتائیں کہ سب سے پہلا اڑنے والا پرندہ archaeopteryx تھا۔

گھر کا کام

- اپنی پسند کی چڑیا پر چھوٹی سی نظم لکھیں۔

سیشن 6

- بچوں کو بتائیں کہ سردیوں کا موسم پرندوں کے لئے ذرا مشکل وقت ہوتا ہے اس موسم میں انہیں اپنے لئے غذا حاصل کرنا ایک مسئلہ بن جاتا ہے اس موسم میں سرد علاقوں سے پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ سفر کر کے گرم علاقوں کی طرف ہجرت کرتے ہیں اور جب موسم سازگار ہو جاتا ہے تو پھر اپنے وطن کی طرف واپس لوٹ جاتے ہیں۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ پرندے نہ صرف ایک لمبا سفر کر کے سرد ممالک سے گرم ممالک کی طرف آتے ہیں بلکہ ان کے آنے اور جانے میں اصول اور وقت کی پابندی نظر آتی ہے۔ یہ مقررہ وقت پر آتے ہیں اور مقررہ وقت پر واپس چلے جاتے ہیں۔ شکار کے فوائد و نقصانات کے بارے میں ٹیچر کلاس میں بچوں سے گفتگو کریں اور بچوں کو اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقع دیں۔ پاکستان میں نومبر سے فروری تک مختلف اقسام کے پرندے ہجرت کر کے آتے ہیں۔

گھر کا کام

- بچوں کو بتائیں کہ تلور پرندہ ہے جو ہمارے ملک سے ختم ہوتا جا رہا ہے۔ ان کا بہت زیادہ شکار ہو رہا ہے۔ اسی طرح کچھ اور پرندے ہیں جو اپنے خوبصورت پروں کی وجہ سے شکار ہوتے ہیں۔

سیشن 7

- آج ٹیچر سبق سے تمام مشکل الفاظ خود بھی تلاش کریں اور بچوں سے بھی کروائیں۔ پھر ان کے معنی اور انگریزی ترجمہ بورڈ پر لکھیں۔ بچے اپنی کوپیوں میں اتاریں۔

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	اردو معنی	انگریزی معنی
جمگھٹا	ہجوم، بھیڑ	large no, multitude
دھنک	قوس و قزاح	rainbow
سریلی	خوش آواز	melodium, musical
مدھ بھری	نشیلی	intoxicating
مسحور کن	جادو کرنے والی	bewitching
زائد	زیادہ	more
بنیادی	ابتدائی	basic
ظاہری	نظر آنے والی، بیرونی	external, outward
یکساں	ایک سا	same
پہلوؤں	دونوں طرف	sides
مختصر	چھوٹا	small
ریڑھ کی ہڈی		vertebra
سنگ دانہ	پرندوں کا معدہ	a birds stomach
دہرا	ایک سے زیادہ	double
نظام	سلسلہ، ترتیب	system
مالا مال	بھرا ہوا، بہت کثرت ہونا	abundant, rich
بکثرت	بہت زیادہ	numerous
خشکی	زمین	land
براق	چمکدار	bright
سلیٹی	گہرا سرمئی	dark grey

غوطہ	ڈبکی مارنا	dive
ماہر	مشاق، استاد	expert
بحری	سمندری	of the sea
بھورے	کتھئی	brown
برساتی	بارش کے موسم سے متعلق	of the rainy season
مشغلہ	شوق کا کام	hobby
زمانہ قدیم	پرانا زمانہ	ancient times
شناخت	پہچان	identification
شکل و شباہت	صورت	outward appearance
وجہ	سبب	reason
حلقے	دائرے	circle
تیراک	تیرنے والے	swimmer
منجمد	سردی سے جما ہوا	frozen
حشرات	کیڑے مکوڑے	insects
اعضاء	ہاتھ پاؤں وغیرہ	limbs
بینائی	آنکھوں کی روشنی	sight
فراخ دل	سخی، کھلے دل والا	generous
دلکش	خوبصورت	attractive
متعدد	بہت، کئی	several
مانوس	جانا پہچانا	familiar, attached
ذہانت	عقل مندی	intelligence
صلاحیت	قابلیت	ability
نقل مکانی	رہنے کی جگہ تبدیل کرنا، ہجرت	migration
بدشگونی	برا فال	bad omen
علامت	نشانی	sign
مسکن	رہنے کا مقام	habitat

گھر کا کام

- سبق دوبارہ پڑھیں۔ معنی ساتھ ساتھ دیکھتے جائیں اور یاد کریں۔ اگلے سیشن میں ٹیسٹ ہو گا۔

سیشن 8

- بچوں کو دس الفاظ دیں اور کہیں کہ وہ اس کے معنی لکھیں اور پانچ الفاظ کے جملے بنائیں۔

سیشن 1 کیلئے ورک شیٹ

1	کھٹ کھٹ بڑھئی	wood packer
2	گل گچیا	starling
3	ہد ہد	hoopoe
4	پن ڈبیا	badchick/grebes
5	کاکلا	king fisher
6	ابابیل	swallows
7	مرغابی	mallard
8	راج ہنس	swan
9	بگلا	heron and egret
10	بزہ	stork
11	چکور	chakor
12	مرغ زریں	golden pheasant
13	شکر خورا	sun bird
14	پتونگا	bee eater
15	درزی چڑیا	tailor bird
16	بیا	weaver bird
17	عقاب اور شاہین	tawny eagle
18	شکرا	hawk
19	باز	falcon

20	پپیہا	brain fever bird
21	کوئل	cuckoo
22	لق لق	flamingo

Brain Fever Bird

پپیہا (brain fever bird)

- اس کی اڑان جیسے جیسے اوپر ہوتی جاتی ہے، پپیہے کی آواز ویسے ویسے تیز تر ہوتی جاتی ہے۔ پپیہا اونچے درختوں میں پایا جاتا ہے اور بہت کم دکھائی دیتا ہے۔

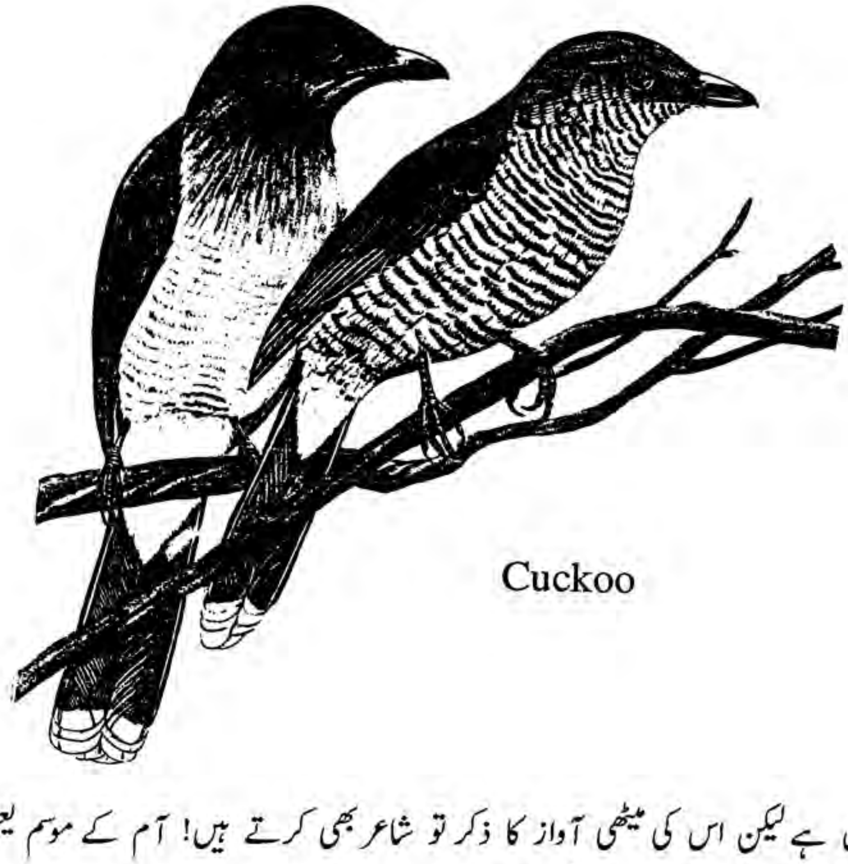

Cuckoo

کوئل (cuckoo)

- دیکھنے میں کوئی خاص بات نہیں ہے لیکن اس کی میٹھی آواز کا ذکر تو شاعر بھی کرتے ہیں! آم کے موسم یعنی گرمیوں میں تو خاص طور پر اس کی آواز درختوں سے گونجتی رہتی ہے۔

Flamingo

لق لق (flamingo)

- ہندوستان میں کچھ (kutch) کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔ یہ خوبصورت پرندہ جھیلوں میں سے مچھلی پکڑ کر کھاتا ہے۔

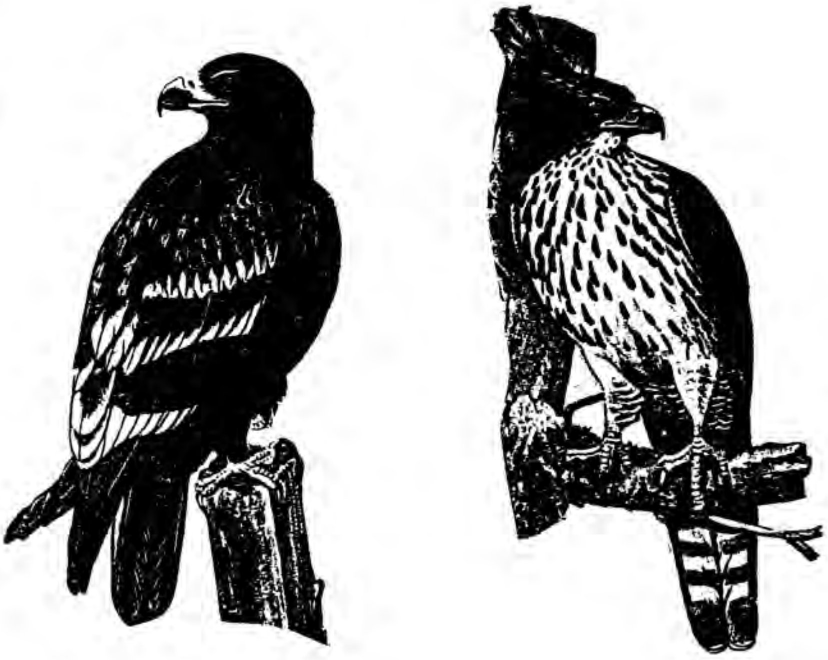

Tawny Eagle

شاہین یا عقاب (tawny eagle)

- یہ سردیوں کے موسم میں ہمالیہ کے پہاڑوں اور شمالی علاقوں میں نظر آتا ہے۔ اس کی اڑان بہت اچھی ہے اور چھوٹے جانور مثلاً چوہے، خرگوش اور چڑیا وغیرہ کا شکار کرتا ہے۔

شکرا shikra (a common small hawk)

- عام طور پر جنگلات میں پایا جاتا ہے۔ اس کی اڑان بہت زیادہ اونچی نہیں ہوتی۔ چھوٹے جانور اور پرندے کھاتا ہے۔

باز falcon

- بہت طاقتور اڑنے والا پرندہ ہے۔ اس کی غذا بھی چھوٹے جانور اور پرندے ہیں۔

کھٹ کھٹ بڑھئی (wood packer)

- مکوڑے اس کی پسندیدہ خوراک ہیں۔ درختوں کے تنوں میں اپنی مضبوط چونچ سے ٹھونگے مارتا رہتا ہے تاکہ اس میں سوراخ کر کے اپنے لئے رہنے کا انتظام کر سکے۔

ہد ہد (hoopoe)

- سر پر کلغی اور لمبی سی مڑی ہوئی چونچ والا ہد ہد اکثر کھیتوں کے آس پاس چھوٹے کیڑوں مکوڑوں کی تلاش میں نظر آتا ہے۔

Hoopoe

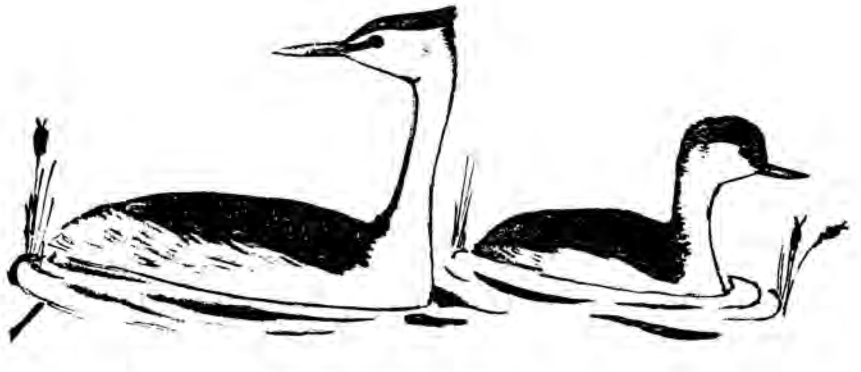

Dabchick/Grebes

پن ڈبیا (badchick/grebes)

تیرنے والے پرندوں میں سب سے چھوٹی ہیں اور ڈبکی لگانا ان کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ پانی کی سطح پر گھونسلہ بناتی ہیں۔ عام طور پر جھیلوں پر پائی جاتی ہیں۔

کلکلا یا ماہی خور (king fisher)

جھیلوں اور نہروں کے آس پاس پایا جاتا ہے۔ یہ ماہر شکاری ہے اور پانی کے قریب درختوں اور بجلی کے تاروں پر بیٹھا ہوا نظر آتا ہے۔

King Fisher

بزہ (stork)

مچھلیاں، مینڈک اور سانپ اس کی محبوب غذا ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں اور رنگت اور جسامت میں تھوڑا بہت فرق ہے۔ یہ اکثر گدھوں کے ساتھ اڑتا ہوا نظر آتا ہے اور مری ہوئی چیزیں بھی شوق سے کھاتا ہے۔

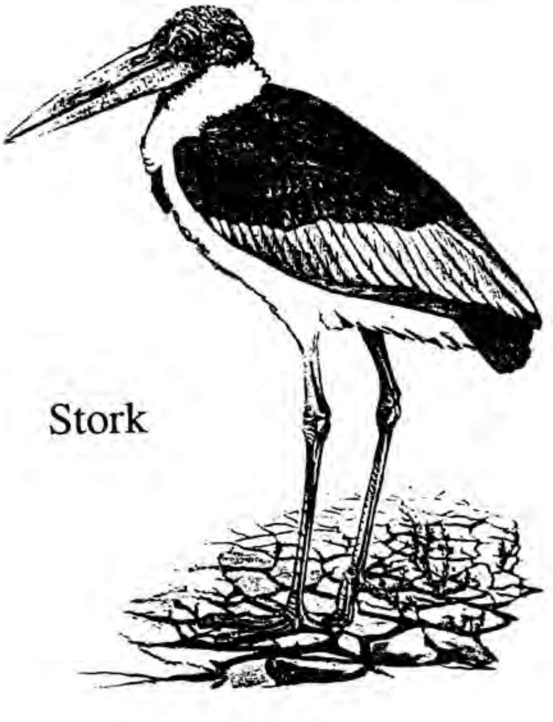

Stork

راج ہنس (swan)

نہایت خوبصورت پرندہ جس کی لمبی سی مڑی ہوئی گردن ہوتی ہے۔ سفید رنگ کے راج ہنس اکثر کہانیوں کے مرکزی کردار بنتے ہیں۔ پانی کی سطح پر تیرتے ہوئے یہ بہت بھلے لگتے ہیں۔

ابابیل (swallows)

اکثر پانی کے آس پاس پائی جاتی ہے لیکن مچھلی نہیں بلکہ مکھیاں اور دوسرے کیڑے کھاتی ہے۔

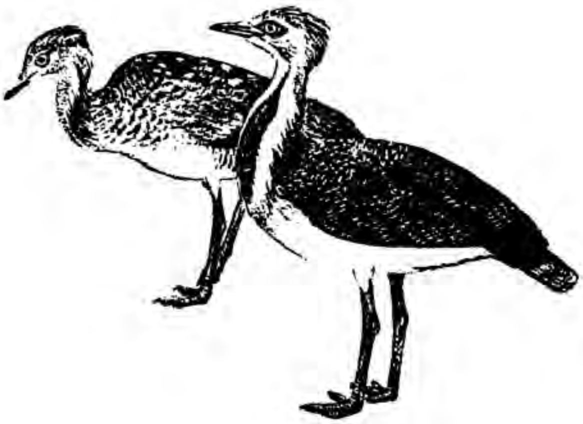

تلور (houbara bustard)

اس کے لذیذ گوشت کی وجہ سے اس کا بے تحاشہ شکار ہوا ہے۔ یہ بیریوں اور اناج کے علاوہ چھپکلی اور سانپ بھی کھاتا ہے۔

Houbara Bustard

چکور(chakor)

ایک قسم کا تیتر ہے جو بلوچی پہاڑیوں کی گرمی اور ہمالیہ کی سردی دونوں ہی برداشت کر سکتا ہے۔ پانچ ہزار میٹر کی بلندی تک پہنچ جاتا ہے اور بڑی اونچی آواز میں بولتا ہے۔

Chakor

درزی چڑیا (tailor bird)

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے' یہ پرندہ بڑی عمدگی سے پتوں کی سلائی کر کے اپنے گھونسلے کے لئے سہارا فراہم کرتا ہے۔ یعنی تنکوں کو پتوں میں پرو کر کسی درزی کی طرح ان کو جوڑتا ہے!

Tailor Bird

مرغابی (mallard)

شکاری مرغابی کا شکار بڑے شوق سے کرتے ہیں۔ مرغابیاں جھیلوں پر پائی جاتی ہیں اور نر کی چونچ پیلی جبکہ مادہ کی کتھئی رنگ کی ہوتی ہے۔

بیا (weaver bird)

بیا اپنے نہایت ماہرانہ بناوٹ والے گھونسلے کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ گھونسلہ آگے سے لمبا، سرنگ نما ہوتا ہے۔ چنانچہ اس میں داخل ہونے کے لئے بیا تیزی سے اڑتے ہوئے آتی ہے۔ گھونسلے کی اس جسامت کی وجہ سے پرندے اپنے دشمنوں سے بالکل محفوظ رہتے ہیں۔

Weaver Bird

پتونگا (bee eater)

پتونگے شہد کی مکھیاں اور دوسرے اڑنے والے کیڑے کھاتے ہیں۔ ان کے جسم کے پر سبز رنگ کے اور سر کے نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں۔ اڑتے ہوئے کیڑے یا مکھی کا شکار جس ذہانت سے یہ پرندہ کرتا ہے وہ منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

Bee Eater

شکر خورا (sun bird)

تیز آواز والا شکر خورا بہت تیزی سے اڑتا ہے اور زیادہ تر پھولوں کا رس یا چھوٹے کیڑے یا مکھیاں کھاتا ہے۔ شرمیلا پرندہ ہے جو باغ میں ایک پھول سے دوسرے پھول پر تیزی سے پھدکتا رہتا ہے۔

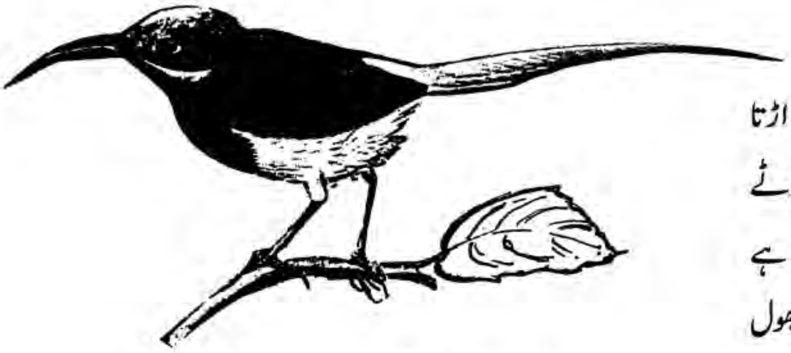

Sun Bird

مرغ زریں (golden pheasant)

بے حد خوبصورت پروں والا پرندہ جس کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں۔ مونال (monal pheasant) شمالی علاقوں میں پایا جاتا ہے اور اپنے رنگین پروں کی وجہ سے انسانوں کا شکار بنتا ہے جو اپنی ٹوپیاں اس کے پر سے سجاتے ہیں۔

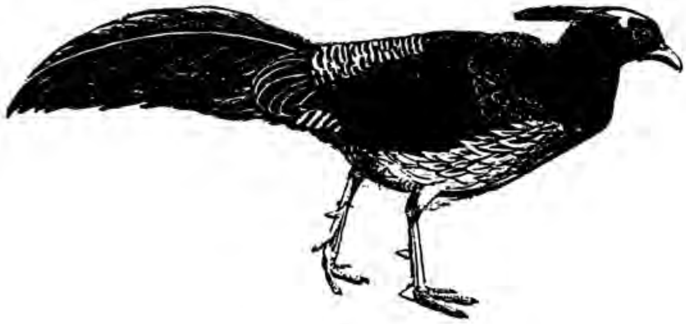

Golden Pheasant

گل گچیا (starling)

یہ ہمارے کشمیر اور سندھ میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن سردیوں میں دوسرے علاقوں سے ہجرت کر کے آتی ہیں لہذا وسطی اور شمالی پاکستان اور ہندوستان میں عام پائی جاتی ہے۔ اکٹھے جھنڈ میں اڑنا ان کی خصوصیت ہے۔

Starling

بگلا (heron and egret)

دونوں کو بگلا کہا جاتا ہے۔ گائے بھینسوں اور دوسرے بڑے مویشی پر چڑھ کر ان کی جوئیں وغیرہ نکالنا اور زمین پر رینگنے والے کیڑے کھانا ان بگلوں کا محبوب مشغلہ ہے۔
(egret) بگلے سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔
(heron) بگلے مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔

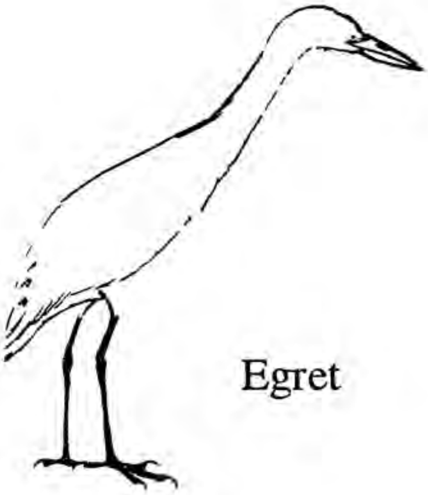
Egret

بائیسکل کی تعلیم

تحریر: قمر جہاں

سیشن 1

- ٹیچر کلاس میں سبق ''بائیسکل کی تعلیم'' تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ اگر کلاس میں کوئی ایسا بچہ ہو جو روانی اور تاثرات کے ساتھ پڑھتا ہو تو ٹیچر ایک دن پہلے اس سے کہہ دیں کہ سبق کی تیاری کر کے آئے اور کلاس میں پڑھ کر سنائیں۔

سبق پڑھنے یا پڑھوانے کے بعد ٹیچر بچوں سے کچھ زبانی سوالات پوچھیں مثلاً

- آپ میں سے کس کس کو سائیکل چلانا آتی ہے؟
- سائیکل چلانا سیکھنے کے دوران انہیں کس طرح کی دقت پیش آئی؟ کوئی مضحکہ خیز واقعہ ہو تو سنائیں۔
- سائیکل سواری کے طور پر کہاں استعمال ہوسکتی ہے اور سواری کے اس طریقہ کار کے کیا فوائد ہیں؟

سیشن ختم ہونے سے پہلے ٹیچر بچوں کو پروجیکٹ دے دیں اور یہ بھی بتا دیں کہ پروجیکٹ آخری سیشن میں پیش کئے جائیں گے۔

نوٹ:

اس دوران ٹیچر بچوں سے وقتاً فوقتاً ان کے پروجیکٹ کی تیاری کے بارے میں پوچھتی رہیں۔

پروجیکٹ

- کلاس کو چار گروپوں میں تقسیم کر دیں۔
- 2 گروپ کو موضوع ''پہیوں کی ایجاد کے مختلف مراحل'' دیں۔
- 2 گروپ کو موضوع ''پہیوں کا استعمال'' دیں۔

سیشن 2

- کلاس میں بچوں سے مضمون لکھوائیں۔ مضمون کا عنوان ''سائیکل پر سفر'' ہو گا۔

بچے مضمون کلاس میں ختم کر لیں اور کوپیاں ٹیچر لے لیں۔ ان پر مارکس بھی دیں۔

گھر کا کام

- سبق ''سائیکل کی تعلیم'' پڑھ کر آئیں۔ ٹیچر بچوں کو یہ بتا دیں کہ اگلے سیشن میں مضمون نگاری پر گفتگو ہوگی۔ نیز یہ بھی بتا دیں کہ سیشن 6 میں اس مضمون پر ٹیسٹ ہو گا۔

سیشن 3

- ٹیچر مصنف کے بارے میں اور خاص کر ان کی تحریر کے بارے میں بچوں کو بتائیں۔ ان کو بتائیں کہ شوکت تھانوی ایک مزاحیہ مضمون نگار تھے۔ ان کی تحریر میں طنز بھی ہوتا تھا۔ ان کے لکھنے کا انداز بہت سادہ اور دلفریب تھا۔ تقریباً تیس سال پہلے ان کا انتقال ہوا۔ ان کی بہت سے ناولیں اور کہانیاں بازار میں دستیاب ہیں۔

ٹیچر بچوں سے بلند خوانی کر وائیں۔ خیال رہے کہ ہر قطار سے ایک یا دو بچے ضرور پڑھیں۔ بچے مشکل الفاظ کے نیچے خط کشید کریں۔ جن الفاظ کے معنی بچوں کو آتے ہیں وہ کلاس میں کر وائیں۔ ٹیچر بچوں کی مدد کریں۔

گھر کا کام

- خط کشیدہ الفاظ کے معنی لکھ کر لائیں۔

سیشن 4

- بچوں سے گھر کے کام کی کوپیاں سیشن 4 کا کام کر وانے کے بعد لے لیں۔ ٹیچر مندرجہ ذیل سوالات کوپیاں میں لکھوائیں۔
- مصنف کو سائیکل چلانے کا شوق کس طرح پیدا ہوا؟
- مہمان بزرگ کی سائیکل لے کرُ سائیکل چلانے کی مشق کے دوران انہیں کیا کیا تجربے ہوئے۔
- کیا مہمان بزرگ کی سائیکل لے جانا مصنف کا درست فعل تھا؟ ہاں یا نہیں دونوں صورتوں میں وجہ بتائیں۔

گھر کا کام

- سبق میں محاورے شناخت کر کے ان کی فہرست بنا کر لائیں۔

سیشن 5

- ٹیچر بچوں سے گھر کے کام کی کوپیاں نکلوائیں۔ بچوں سے باری باری ان کے لکھے ہوئے محاورے پوچھیں۔ جو محاورے نہیں ہیں انہیں کٹواتی جائیں۔ جو محاورے ہیں انہیں بورڈ پر لکھتی جائیں۔ جب فہرست تیار ہو جائے تو ٹیچر محاوروں کے معنی واضح کرنے کے لئے ان کے جملے زبانی بنائیں اور بنوائیں۔ اگر سیشن سے وقت بچے تو محاوروں کے جملے کلاس میں بنوائیں ورنہ گھر کے کام کے لئے دیں۔

محاوروں کی فہرست

کلیجہ تھام کر رہ جانا۔

دل لرزنا۔

بسم اللہ کرنا۔

چاروں شانے چت ہونا۔

ملک الموت سمجھنا۔

سیشن 6

- ٹیچر مضمون ''سائیکل کی تعلیم'' کا ٹیسٹ لیں۔ ٹیسٹ میں مضمون پر سوال جواب ہوں۔ خیال رہے کہ جو سوالات سیشن 4 میں کر وائے گئے ہیں وہ انہیں الفاظ میں دوبارہ دہرائے نہ جائیں۔

سیشن 7

- اس سیشن میں بچے اپنے پروجیکٹ کلاس میں پیش کریں گے۔ ٹیچر خیال رکھیں کہ چاروں گروپ کو اپنے پروجیکٹ پیش کرنے کا برابر وقت دیں۔ سیشن کے بعد بچوں کے چارٹ وغیرہ کسی نمایاں جگہ پر اسکول میں لگائیں۔

دال کی فریاد

تحریر: رخشی نیازی

سیشن 1

• ٹیچر بچوں کو اسماعیل میرٹھی کی نظم ''دال کی فریاد'' پڑھ کر سنائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ انہیں یہ نظم کیسی لگی اور کیوں؟ اب بچوں کو نئے الفاظ کے معنی بتائیں اور کوپی پر لکھوائیں۔

نئے الفاظ	اردو معنی
عرض کرنا	کہنا
احوال	حال کی جمع
آفات	آفت کی جمع' مشکلات
بری کرنا	آزاد کرنا
گہوارا	پالنا' بچوں کو لٹانے کا جھولا
باوا	باپ
برتاوا	سلوک
آن پڑا	لوٹ پڑنا' حملہ کرنا
دمڑی	پانچ سیر کا وزن' ایک پیسے کا تیسرا حصہ (بہت کم رقم)
دمڑی دمڑی کر کے	تھوڑا تھوڑا کر کے
دم کے دم میں	دیکھتے ہی دیکھتے' بہت کم وقت میں
منڈی	بڑا بازار' جہاں تھوک کے حساب سے مال بکتا ہے
پالا پڑنا	ملاقات ہونا' واسطہ ہونا' دل ڈالنا
آہ وزاری	رونا دھونا' رونا پیٹنا
چھلنی	چھاننے کا آلہ
چھاج	پھٹکنے کا آلہ
غضب ڈھانا	عذاب یا فساد برپا کرنا

زخم ہرے ہونا	پرانے غم یاد آ جانا
جی جلانا	رنج دینا
جان پر آبننا	سخت مصیبت ہونا
نمک مرچ لگانا	مسالے دار بنانا' بڑھانا

مشکل الفاظ کے معنی سمجھانے کے بعد بچوں سے کہیں کہ نظم دوبارہ پڑھیں تاکہ اچھی طرح سمجھ میں آ جائے۔

سیشن 2

- ٹیچر بچوں سے غذا کے بارے میں گفتگو کریں۔ گفتگو کے دوران بچوں سے سوالات پوچھتی رہیں تاکہ دلچسپی برقرار رہے۔ بچے معلومات اپنی کتاب میں لکھتے رہیں۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- رزق (food) جسم کو طاقت مہیا کرتا ہے اور اس کی نشو نما کے لئے اسباب فراہم کرتا ہے۔ جسم کی یہ ضروریات کھانے میں پائے جانے والے غذائی اجزاء (nutrients) سے پوری ہوتی ہیں۔ سب سے ضروری غذائی اجزاء چربی اور روغن (fats)' (carbohydrates)' (protein)' معدنیات (minerals) اور حیاتین (vitamins) ہیں۔

غذا کے مختلف ذرائع یہ ہیں۔ تمام غذا پیڑ پودوں (plants) اور جانوروں سے حاصل ہوتی ہے۔ پیڑ پودوں سے حاصل ہونے والے رزق میں غلہ یا اناج (cereals) پھلی (legumes) زمین دوز ساق اور جڑیں (underground stews & roots) میوہ (nuts) شکر (sugar) پھل (fruits) اور سبزیاں (vegetables) شامل ہیں۔ جانوروں اور پرندوں سے پائی جانے والی غذا میں گوشت' دودھ اور انڈے شامل ہیں۔

غلہ یا اناج خاص قسم کی گھاس کے بیج جیسے پھل سے حاصل ہوتا ہے اور انسان کا سب سے اہم رزق کا ذریعہ ہے۔ اناج میں گندم (wheat) چاول (rice) اور بھٹا (maize or corn) سب سے زیادہ مقدار میں اگائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جو (barley) اراروٹ (oats) باجرہ (millets) اور سورغم (sorghum) بھی کہیں کہیں اناج کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ورنہ یہ جانوروں کو کھلانے کے لئے اگائے جاتے ہیں۔ اناج سے (carbohydrates) ملتا ہے۔

پھلی کے بیج سے (جو خول میں پائے جاتے ہیں) دال (lentils) لوبیا (beans) مٹر (peas) چنے (chick peas) اور مونگ پھلی (peanuts) حاصل ہوتے ہیں۔ پھلیوں کے بیج بھی کھائے جاتے ہیں اور پودے بھی پکائے

جاتے ہیں۔ پھلی (proteins) کا اہم ذریعہ ہے۔
کچھ قسم کے پودوں کی جڑوں اور زمین دوز ساق میں (carbohydrates) بکثرت پایا جاتا ہے۔ اسی لئے یہ غذائی طور پر بہت اہم ہوتے ہیں۔ ان میں آلو' شکرقندی' (sneel potato) رتالو (yams) آروی وغیرہ ہیں۔ زمین دوز ساق کی کئی اقسام ہیں جو علاقائی ناموں سے پہچانی جاتی ہیں۔

شکر گنے (sugar cane) اور خاص قسم کے میٹھے پودوں (sugar beet) سے حاصل ہوتی ہے۔ اکثر شہروں میں یہ شکر نتھار کر سفید کر دی جاتی ہے مگر دیہاتوں میں گڑ (brown sugar) کی شکل میں استعمال ہوتی ہے۔ شکر (carbohydrates) کا اہم ذریعہ ہے۔

پھل اور سبزیوں کی بے انتہاء اقسام ہیں۔ مختلف علاقوں میں مختلف اقسام پائی جاتی ہیں یا ایک ہی پھل یا سبزی مختلف علاقائی ناموں سے پہچانی جاتی ہیں۔ پھل پودوں یا درختوں کا بیج اور پھولوں سے بنتا ہے۔ سبزیاں پیڑ پودوں کے خوردنی (edible) پتے' جڑیں' ساق وغیرہ ہوتی ہیں۔ عام پہچانے جانے والے پھلوں کے علاوہ ٹماٹر' کھیرا' بینگن اور لوکی بھی پھل ہیں لیکن انہیں عام طور سے سبزیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ سبزیوں میں پالک' گوبھی' مختلف قسم کے ساگ پتوں سے حاصل ہوتی ہے۔ چقندر' گاجر' مولی' شلجم جڑوں سے اور ہری پیاز' گندنا celery, shallot, leek پودوں کی ساق ہوتے ہیں۔ پھل اور سبزیاں معدنیات اور حیاتین کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ان کے علاوہ لاتعداد جڑی بوٹیاں (herbs) اور مصالحے (spices) کھانوں میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ کیونکہ جسم کو حیاتین اور معدنیات کی بہت کم مقدار میں ضرورت ہوتی ہے اس لئے یہ پھل اور سبزیوں سے پوری ہو جاتی ہے۔ صرف نمک ایسا معدنی اجزاء ہے جو غذا میں اس مقدار میں نہیں پایا جاتا جس کی جسم کو ضرورت ہوتی ہے لہذا یہ الگ کھانوں میں ملایا جاتا ہے۔

سوکھے میوے وہ پھل ہیں جن کے عام طور پر سخت خول ہوتے ہیں جیسے پستہ' چلغوزہ وغیرہ۔ اب ٹیچر بچوں سے مختلف دالوں کے نام پوچھیں۔ نیز یہ بھی پوچھیں کہ بچوں کو کون سی دالیں پسند ہیں۔

پروجیکٹ

- کلاس کو چار گروپ میں تقسیم کر دیں اور ان کو مندرجہ ذیل پروجیکٹ پر کام کرنے کو کہیں۔ یہ پروجیکٹ آخری سیشن میں دیکھے جائیں گے۔ ہر گروپ ایک پروجیکٹ تیار کرے گا۔

1 دال (پھلی) life cycle

2 گندم (اناج) life cycle

3 آم (پھل) life cycle

4 شلجم (سبزی) life cycle

یہ life cycle بیج بونے سے لے کر ان کی کاشت تک ہو۔

گھر کا کام

- کسی بھی دال کو پکانے کی ترکیب لکھ کر لائیں۔

سیشن 3

- اس سیشن میں ٹیچر بچوں کو نظم کی تشریح کرنا سکھائیں۔ یہ بات بچوں پر واضح کریں کہ شاعر نے دال کو "فریاد" کرتے ہوئے اس لئے دکھایا ہے کہ یہ بھی ایک انداز بیان ہے۔ کسی چیز کو دلچسپی سے بیان کرنے کا طریقہ ہے۔ اس کے بعد بچوں کو اشعار کی تشریح کر کے مثال کے طور پر سمجھائیں۔

گھر کا کام

- بچے نظم کو کہانی کے طور پر لکھ کر لائیں۔ یا بچوں سے نظم یا مضمون لکھوائیں جس کا عنوان ہو "پودے (plant) کی دکھ بھری داستان"۔

سیشن 4

- ٹیچر بچوں کو اسماعیل میرٹھی کے بارے میں بتائیں اور ان کی کچھ اور نظمیں پڑھ کر سنائیں۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- محمد اسماعیل میرٹھی 1844 میں میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ تعلیم و تربیت مروجہ طریقے کے مطابق ہوئی۔ سولہ سال کی عمر سے معلّمی کا پیشہ اختیار کیا۔ عمر بھر تعلیم و تدریس ان کا مشغلہ رہا۔ سہارن پور، میرٹھ اور آگرہ کے اسکولوں میں پڑھاتے رہے۔ 1888ء میں ریٹائرڈ ہو کر آ گئے۔

ملازمت سے علیحدگی کے بعد علمی اور ادبی کاموں میں مشغول ہو گئے اور بقیہ عمر تصنیف و تالیف میں گزار دی۔ اسماعیل میرٹھی کی زندگی کا بڑا حصہ بچوں کی درس و تدریس میں گزارا۔ اس دوران انہوں نے اپنی

شاعرانہ صلاحیتوں کو اس مقصد کے لئے استعمال کی اور بچوں کے ذہن کے مطابق نہایت دلچسپ انداز میں نظمیں لکھیں۔ ماحول فطرت کی عکاسی، دلچسپ مشاہدات، اخلاقی اور ناصحانہ موضوعات کو بڑی سادگی اور دلچسپ انداز میں نظم کیا۔ ان کی نظمیں آج بھی نصابی کتب میں شامل ہیں۔ بچوں کے لئے نظمیں لکھنا ایک نیا اور دلچسپ تجربہ تھا۔ ''تعریف اس خدا کی'' ''رب کا شکر ادا کر بھائی'' ''نہر پر چل رہی ہے پن چکی'' ''ایک کچھوے کی آ گئی جی میں'' ''اسلم کی بلی'' اور ''دال کی فریاد'' جیسی نظمیں بچوں میں بہت مقبول ہوئیں۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی کہ آپ کو نظم معریٰ یا blank verses لکھنے میں اولیت حاصل ہے۔ مولانا کا انتقال 1917ء میں ہوا۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اگلے سیشن کے لئے نئے الفاظ کی ہجے اور ان کے معنی یاد کر کے آئیں۔

سیشن 5

- بچوں سے نئے الفاظ کا املا کر وائیں اور وہ 10 نئے الفاظ سے جملے بنائیں۔ جملے بنانے سے ٹیچر پر واضح ہو جائے گا کہ بچوں کو نئے الفاظ کے معنی سمجھ میں آگئے ہیں یا نہیں۔

گھر کا کام

- کسی بھی دو اشعار کی تشریح لکھ کر لائیں۔

(نوٹ: ٹیچر ایسے اشعار دیں جن کی تشریح باآسانی کی جاسکے)۔

سیشن 6

- بچوں کے تیار کئے ہوئے پروجیکٹ پیش کئے جائیں۔ ہر گروپ اپنا پروجیکٹ کلاس کے سامنے پیش کرے اور سمجھائے۔ جب تمام پروجیکٹ پیش ہو جائیں تو چارٹ وغیرہ کسی نمایاں جگہ پر لگا دیئے جائیں۔

غالب

تحریر: قمر جہاں

سیشن 1

- ٹیچر بچوں سے مختلف اردو شعراء کے نام پوچھیں اور بچے جو نام بتاتے جائیں انہیں وہ بورڈ پر لکھتی جائیں۔ اس کام کے لئے بچوں کو دس منٹ دیئے جائیں۔ پھر بچوں سے کہا جائے کہ وہ اشعار سنائیں جو ان کو یاد ہوں۔ (چند بچے ضرور ایسے ہوں گے جنہیں اشعار یاد ہوں گے)۔ انہیں بھی بورڈ پر لکھیں۔ اس کام کے لئے بھی دس منٹ دیں۔ پھر ٹیچر خود غالب کا کوئی معروف شعر پڑھیں اور اس شعر کے معنی بھی سمجھائیں۔ مثلاً

دل ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

- پھر بچوں سے پوچھیں کہ یہ اشعار کس کے ہیں۔ اگر بچے جواب نہ دے سکیں تو ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ یہ غالب کے اشعار ہیں۔ بچے جو بھی جواب دیں ٹیچر اسے دوبارہ پڑھ کر مزید واضح کریں۔ اب مضمون پڑھ کر سنائیں اور مضمون میں دیئے گئے اشعار کے مطلب بھی سمجھائیں۔

سیشن 2

پروجیکٹ

- اس سیشن میں بچوں کو پروجیکٹ دے دیئے جائیں تاکہ وہ سبق کے اختتام تک اسے مکمل کر سکیں۔ پروجیکٹ مختلف قسم کے ہوں۔ بچوں کو کم از کم چار گروپ میں تقسیم کیا جائے۔ ہر گروپ مختلف پروجیکٹ کرے۔

گروپ 1 تین ہم عصر شعراء۔
گروپ 2 غالب کے خطوط اور لطیفے۔

گروپ 3 اور 4 بیت بازی کی تیاری کریں۔

بچوں کو اس بات کا اختیار دیا جائے کہ مندرجہ بالا دیئے گئے پروجیکٹ میں سے کسی بھی ایک گروپ کا انتخاب کریں۔ ٹیچر پروجیکٹ کا موضوع اچھی طرح سے سمجھادیں۔ مثلاً

پروجیکٹ 1

- غالب کے ہم عصر شعراء کے ناموں کی فہرست / تصویریں اگر دستیاب ہوں / ان کے بارے میں مختصر معلومات اور چند منتخب اشعار۔

پروجیکٹ 2

- غالب کے لطیفے اور خطوط جمع کئے جائیں / کے کارٹون بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

پروجیکٹ 3-4

- بچوں کو بتایا جائے کہ بیت بازی کیا ہوتی ہے۔ کلاس میں open book بیت بازی کر وائی جائے۔

نوٹ

- بچوں کو پروجیکٹ کی تیاری کے لئے کم از کم دو ہفتے دیئے جائیں اور ان دو ہفتوں میں ٹیچر وقتاً فوقتاً بچوں سے پروجیکٹ کے بارے میں پوچھتی رہیں اور اگر انہیں کوئی دشواریاں پیش آ رہی ہوں تو ان کی مدد کریں۔

سیشن 3

- مضمون میں استعمال کئے ہوئے مشکل فقروں کی وضاحت کریں۔ مثلاً
- ''لیکن ان کی شاعری تنگ دست نہ تھی''۔
- ''روزہ نہ رکھنا اور بات ہے اور روزہ بھلانا اور بات''۔
- ''اس غم کی بھٹی سے اشعار مضامین کندن بن کر نکلے''۔

اب بچوں سے کہیں کہ اس طرح کے فقرے سبق میں سے ڈھونڈ کر انہیں انڈر لائن کریں اور اپنی کوپیوں میں لکھیں۔ ٹیچر ان فقروں کی وضاحت کریں۔ اب بچوں سے کہیں کہ مشکل الفاظ کی فہرست اپنی کوپیوں میں بنائیں۔

سیشن 4

- مشکل الفاظ جو بچے اپنی کتابوں میں لکھ کر لائے ہیں ان کے مطلب سمجھائیں اور ان کے جملے بنوائیں۔ الفاظ کے معنی انگریزی میں بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔

سیشن 5

- ایک مشاعرہ منعقد کروائیں جس میں بچے غالب کے زمانے کے شعراء بن کر انہی کی طرح کا لباس پہن کر مشاعرے میں حصہ لیں۔ رول پلے (role play) کے ذریعے بچے یہ کام انجام دیں۔ جو حصہ نہ لیں وہ سامعین بن جائیں۔ ٹیچر بچوں کو مشاعرے کی تیاری کروائیں۔ ان کی غزلیں یا نظمیں منتخب کرنے میں مدد کریں اور ان کی ادائیگی میں مدد کریں۔ مشاعرے کا دن معین کریں۔

سیشن 6

- پروجیکٹ جمع کریں۔ بچے اپنے اپنے پروجیکٹ پیش کریں اور دوسرے گروپ اس پر تبصرہ کریں۔

جلیبیاں

تحریر: رُخشی نیازی اور یاسمین زمان

سیشن 1

- ٹیچر دلچسپ طریقے سے مضمون پڑھ کر سنائے اور بچے اس دوران اپنی کتابیں کھولے رکھیں۔ مضمون پڑھنے کے بعد بچوں سے ان کے تاثرات پوچھے جائیں۔ ٹیچر کی سہولت کے لئے کچھ سوالات درج ذیل ہیں۔
- کیا آپ کے ساتھ کبھی اس طرح کا واقعہ پیش آیا ہے؟
- آپ کے خیال میں فیس کے روپوں سے جلیبیاں خریدنا بری حرکت تھی یا شرارت؟ کیوں؟
- اگر آپ ان کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
- اگر آپ کے پاس چالیس روپے ہوتے تو کیا کرتے؟
- آپ کے خیال میں اللہ میاں نے بچے کی مدد کی؟ اگر کی تو کس طرح؟

سیشن 2

- موضوع کا تعارف کرانے کے لئے ٹیچر مٹھائیوں کے بارے میں گفتگو کریں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہر بچے کو اس گفتگو میں حصہ لینے کا موقع ملے تاکہ بچوں کی دلچسپی برقرار رہے۔

  بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔
- آپ میں سے کسی نے جلیبی بنتی دیکھی ہے یا نہیں؟
- آپ کو کن کن مٹھائیوں کے نام معلوم ہیں؟

نوٹ

- بچوں سے کہیں کہ باری باری آ کر بورڈ پر مختلف مٹھائیوں کے نام لکھیں اور ٹیچر بچوں کی اصلاح کرتی جائیں۔

  کچھ مٹھائیوں کے نام درج ذیل ہیں:

امرتی، گلاب جامن، بالو شاہی، پتیسہ، چم چم، رس گلہ، قلاقند، لڈو، پیڑا، رس ملائی، پیٹھا، نکتی دانہ، برفی، حلوہ سوہن، ربڑی، بیسن کے لڈو، موتی چور کے لڈو، مغز کے لڈو، اندرسہ، بادام کی جالی۔

نوٹ

- ٹیچر بچوں کو مٹھائی اور میٹھے کا فرق بتائیں۔ کچھ میٹھوں کے نام درج ذیل ہیں:
کھیر، سویاں، شاہی ٹکڑے، ہر قسم کے حلوے، کیک، پیسٹری، رساول وغیرہ وغیرہ۔
- ٹیچر بچوں سے یہ بھی پوچھیں کہ مٹھائی کن کن موقعوں پر بانٹی جاتی ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے؟ اس گفتگو سے یہ بات واضح ہو جانا چاہئے کہ ہمارے معاشرے میں مٹھائی بانٹنا خوشی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ کسی بھی مٹھائی یا میٹھے کی ترکیب لکھ کر لائیں۔ ٹیچر بچوں کو ترکیب لکھنے کا طریقہ بھی بتا دیں۔

ترکیب لکھنے کا طریقہ:

چیز کا نام۔ تیاری کا وقت۔ اشیاء اور ان کی مقدار۔ بنانے کی ترکیب۔

سیشن 3

- ٹیچر بچوں کو سبق کے مشکل الفاظ کی تحریری مشق کر وائیں اور سبق میں دیئے گئے محاورے جملوں کے ذریعے متعارف کر وائیں۔ کچھ جملے ٹیچر خود بنائیں اور کچھ جملے بچوں سے بنوائیں۔ مشکل الفاظ و معنی بورڈ پر لکھتی جائیں تاکہ بچے ہجوں کی غلطی نہ کریں۔

گھر کا کام

- ٹیچر بچوں کو مشکل الفاظ سے کوئی بھی پندرہ الفاظ دے دیں اور ان سے کہیں کہ ان الفاظ کے معنی انگریزی میں لکھ کر لائیں۔

سیشن 4

- اس سیشن میں ٹیچر دنیا کے مختلف ملکوں کے سکوں کے بارے میں گفتگو کریں اور ان کے نام بورڈ پر درج کرتی جائیں۔ کچھ ممالک اور ان کے سکے درج ذیل ہیں:

ملک کا نام	رائج سکہ (currency)
انڈیا	روپیہ
بنگلہ دیش	ٹکا
ایران	تومن
چین	ین
جاپان	ین
امریکہ	ڈالر
برطانیہ	پاؤنڈ
اٹلی	لیرا
جرمنی	ڈوئیش مارک
سعودی عرب	ریال
فرانس	فرانک
متحدہ عرب امارات	درہم
کویت	دینار
عراق	دینار
روس	روبل
اسپین	پیسٹا
تھائی لینڈ	بھات
ساؤتھ افریقہ	رینڈ
مراکش	درہم
الجزائر	دینار
پناما	بیل بوا
چیکوسلواکیہ	کرونا
پولینڈ	زلوٹی
یونان	ڈریکما
یورپی یونین	یورو

بچوں کو سکوں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں اور تھوڑی بہت سکے کی تاریخ سے واقفیت کروائیں۔

سیشن 5

- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ ایک فہرست بنائیں جس میں یہ دیکھیں کہ وہ ایک دن میں کتنے پیسے خرچ کرتے ہیں اور کن کن چیزوں پر خرچ کرتے ہیں۔ بچے یہ بھی بتائیں کہ وہ ریزگاری کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ اس مشق کے ذریعہ ٹیچر فضول خرچی کے بارے میں گفتگو کریں۔ اس مشق سے یہ بات اجاگر ہو جائے کہ جہاں ہم اتنا بے جا خرچ کرتے ہیں وہاں ہمارے اردگرد کتنے ضرورت مند ہیں جن کی بنیادی ضرورتیں بھی پوری نہیں ہوتیں۔

سیشن 6

- ٹیچر بچوں کو مضمون سے متعلق سوالات دیں جس کے جوابات بچے کلاس میں اپنی کتاب میں سے ڈھونڈ کر کوپیوں میں لکھیں۔ ٹیچر اس کام پر بچوں کو مارکس دے سکتی ہیں۔
- بچے نے پیسے خرچ کرنے کا کیوں سوچا؟
- جلیبیاں دوسرے بچوں کو کیوں بانٹیں؟
- آپ کے خیال میں بچے نے دعا کیوں مانگی؟
- وہ دعا مانگنے کے علاوہ اور کیا کیا کر سکتا تھا؟
- کیا بچے کو اس بات کا احساس تھا کہ اس نے غلطی کی ہے؟

جلیبیاں

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup

187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221

e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.urdubooksforchildren.com
www.bookgroup.org.pk

Rs 250